



# استحکام کی تیاری

مصنفہ

آر بی ڈی کن کنڈ صاحبہ ایم۔ اے۔

مترجمہ

پادری برکت اللہ صاحبہ ایم۔ اے۔

کرپشن نالچ سوسائٹی۔ لاہور

۱۹۳۵ء

پی۔ آر۔ بی۔ ایس۔ پریس۔ لاہور میں

ماہنامہ مشرق۔ ڈی۔ وائٹ سکریٹری ایس۔ بی۔ سی۔ کے  
پرنٹرز، پبلشر لاہور چیمبر اور پنجاب رلیجس بک سوسائٹی لاہور سے شائع ہوا

۱۹۳۵ء

۱۰۰۰

پہلی بار

# فہرست مضامین

صفحہ

۵

باب اول۔ استحقاق کا مقصد۔ . . . .

استحقاق کا مطلب۔ خدا تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ استحقاق کے دو پہلو۔ ہاتھ رکھنے کی رسم کا مطلب۔ رسول ہاتھ رکھنے کی رسم ادا کرتے تھے۔ استحقاق سکرامنٹ نہیں ہے۔ استحقاق کے ذریعہ تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو۔ استحقاق کی تیاری کی ضرورت۔

۱۲

باب دوم۔ پاک بپتسمہ فضل کا عہد۔ . . . .

تمہارا نام۔ عہد کس کو کہتے ہیں۔ انسان کے ساتھ خدا کے عہد بپتسمہ نئے عہد کا نشان یا سکرامنٹ ہے۔ بپتسمہ کا سکرامنٹ اور بچے۔ بپتسمہ میں یمن حقوق کا وعدہ۔ عہد کا انسانی پہلو۔

۲۲

باب سوم۔ بپتسمہ کے وعدے۔ . . . .

۲۴

فصل اول توبہ کا وعدہ۔ . . . .

توبہ کے معنی۔ گناہ کیا ہے؟ تم کس بات کو ترک کرنے کا وعدہ کرتے ہو؟

۲۸

فصل دوم۔ ایمان کا وعدہ۔ . . . .

ایمان کے وعدہ کا مطلب۔ ایمان میں تین باتیں شامل ہیں۔ مسیحی ایمان کے متعلق تین باتیں قابل ذکر ہیں۔ کیا میں ایمان رکھتا ہوں؟ کس پر اور کس میں ایمان رکھنا واجب ہے؟

۳۵

فصل سوم۔ فرماں برداری کا وعدہ۔ . . . .

توبہ اور ایمان کا نتیجہ فرمانبرداری ہے۔ دس احکام۔ خدا کا حق اور پڑوسی کا حق۔ فرمانبرداری کی کامل فہم کی۔

دریا دگوار

مریم مکافی ہمشیرہ مرحومہ

برکت

جو ۳ - دسمبر ۱۹۳۷ء کے روز خداوند میں ہو گئیں۔

برکت الہیہ

# باب اول

## استحکام کا مقصد

جب تم کو مستحکم ہونے کے لئے کہا جاتا ہے تو چند ایک سوال تمہارے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں مثلاً استحکام کیا ہے؟ میں کیوں مستحکم ہوں؟ خدا استحکام میں میرے واسطے کیا کرتا ہے؟ میں استحکام میں اپنے واسطے کیا کرتا ہوں؟ اس رسالہ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے سوالوں کے جواب دینے میں تمہاری مدد کرے۔ اگر تم بائبل شریف اور دعا عام کی کتاب کے ساتھ اس رسالہ کا مطالعہ کرو گے اور مددِ حق دل سے خدا سے توفیق حاصل کرنے کے لئے دعا کرو گے تو خدا استحکام کے موقعہ کو تمہاری روح کے لئے حمایتِ مہالک موقعہ بنا دیگا۔

## (۱) لفظ استحکام کا مطلب

لفظ استحکام کے معنی مضبوط کرنا ہے۔ اگر تم دعا سے غامبی کتاب میں استحکام کی ترتیب دیکھو تو دیکھو گے کہ بیشبہ صاحبِ خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اسے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی عاقبت میں مضبوط

۴۰	باب چہارم۔ فضل کے وسائل۔
۴۱	فصل اول۔ خلوتی دعا۔ دعا کی ضرورت۔ دعا کے رہائی۔ دعا کے متعلق ہدایات۔
۴۲	فصل دوم۔ عبادتِ عیسیٰ۔ عبادتِ عیسیٰ کی ضرورت۔ عبادتِ عیسیٰ کے مقاصد۔
۴۵	فصل سوم۔ بائبل شریف کا مطالعہ۔ بائبل شریف کا استعمال۔ بائبل شریف کے مطالعہ کے متعلق ہدایات۔
۴۷	فصل چہارم۔ پاک شراکت۔ پاک شراکت کا سکرمانٹ۔ پاک شراکت کے نام۔ پاک شراکت کے اجزاء۔ پاک شراکت کا مقصد۔ پاک شراکت کا لینا۔
۵۵	باب پنجم۔ استحکام۔
۵۶	فصل اول۔ روح القدس۔ روح القدس کی شخصیت۔ روح القدس کی آمد۔ روح القدس کا کام۔ خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا۔
۶۲	فصل دوم۔ استحکام کی عبادت کی تربیت۔ استحکام کا دن۔ استحکام کی تربیت کے حصے۔
۶۷	باب ششم۔ پاک شراکت کی تیاری۔ اپنے آپ کو پرکھنا۔ اقرار۔ تقدیس۔
۷۰	نوٹ۔

رکھ کر اسی ترتیب کے دیباچہ میں لفظ استحکام ایک اور معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے ”بچے جب سن تیز کو پہنچ جائیں . . . . . تو خود اپنی زبان اور مرضی سے کلیسے کے زور و بر ملاں و وعدے کو تصدیق اور مستحکم کریں جو ان کے دھرم ماں باپ نے پیسہ کے وقت ان کی طرف سے کیا تھا۔ ان دو مقولوں سے استحکام کا مطلب واضح ہو جاتا ہے۔ استحکام ایک مقدس رسم ہے جس میں خدا روح القدس کے ذریعہ ان لوگوں کو مضبوط کرتا ہے جو ایمان سے اس کے پاس آتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے ان وعدوں کو مضبوط اور مستحکم کریں جو ان کے پیسہ کے وقت ان کی طرف سے کئے گئے تھے۔

### (۲) خدا تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے

پس استحکام تمہارے دلوں کو خدا کی طرف اٹھاتا ہے۔ خواہ تم عموماً چپٹے ہو خواہ تم اذیت پر عمر کے ہو خواہ تم سن رسیدہ ہو خدا تمہاری زندگی کو اللہ باہر ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ تمہارے دنیا میں آنے سے پہلے خدا موجود تھا اور اس کو تمہاری فکر تھی۔ وہ فرماتا ہے کہ میں نے ابدی محبت کے ساتھ تم کو پیدا کیا ہے۔ خدا نے تمہاری پیدائش سے پہلے تمہارے لئے ایک ایسی مبارک زندگی تجویز کر رکھی تھی جو سب کے لئے مفید تھی چنانچہ لکھا ہے کہ ”ہم کسی کی کارگیری میں اور سچ یسوع میں ان ایک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے ہیں جو خدا سے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا اور اسی لئے تمہاری پیدائش سے صدیوں پہلے خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ تمہاری خاطر اپنی جان دے تاکہ تم ہمیشہ کی زندگی حاصل کرو (یوحنا ۳: ۱۶)۔ پیدائش کے بعد تم خدا کے گھر میں پیسہ پانے کے لئے لائے گئے۔ اور چونکہ ہی سے تم خدا کے فرزند ہو گئے تو تم خود اس بات سے آگاہ نہ تھے جو جس

تم گھر میں بڑھتے گئے خدا کی محبت آج کے دن تک تمہاری حفاظت رہی۔ اب تم خدا کے فضل سے خود سوچا چار کیے گئے ہو اور اب خدا تم کو دعوت دیتا ہے تاکہ تم اس کی دعوت سے مضبوط ہو کر طاقت حاصل کرو اور جوں جوں عمر میں بڑھتے جاؤ اس کے پیار اور اس کی خدمت میں ترقی کرتے جاؤ۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کو اپنا دل دو اور تم اس کو اپنا باپ جانو اور اس کے فرزند ہو کر زندگی بسر کرو وہ تمہاری کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے تم کو مضبوطی بخشتا ہے اور وہ تم کو روشنی عطا فرماتا ہے تاکہ تم اس کی مرضی جان سکو۔

استحکام کی رسم کے ذریعہ خدا تمہاری مدد کرتا ہے اس کے ذریعہ تم کو توفیق ملتی ہے تاکہ تم اس طرح زندگی بسر کرو جو جس طرح خدا نے تمہارے واسطے تجویز کر رکھی ہے۔

### (۳) استحکام کے دو پہلو

نہ بے حقیقت اس رشتہ کا نام ہے جو خدا اور انسان کے درمیان ہے۔ ہمارے قدس مذہب میں خدا تمہارے پاس آتا ہے اور تم خدا کے پاس آتے ہو۔ خدا تم سے کلام کرتا ہے اور تم خدا سے کلام کرتے ہو۔ خدا فرماتا ہے ”تم میرے دیدار کے طالب ہو“ اور تم جواب دیتے ہو کہ ”اے خداوند ہیں تیرے دیدار کا طالب رہونگا“

اب استحکام کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کرو اور ان کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرو۔

### (الف) استحکام کا الہی پہلو

اگر تم اپنی کنویریوں کا خیال کرو تو تم کو استحکام پانے کی جرات تک نہ

ہوگی۔ اس سے پہلے کہ خدا تم سے کوئی شے طلب کرے وہ تم کو اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔ تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور تمہاری کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے استسکام کی رسم میں الہی پہلو مقدم ہے۔ استسکام میں الہی فضل کا یقین حاصل ہوتا ہے۔ استسکام کی ترتیب میں بشارت صاحب امتیاز پر ہاتھ رکھنے کے بعد دعا کرتے ہیں کہ میں نے اس غرض سے ہاتھ لکھے ہیں کہ یہ نشان ان کے لئے اس بات کی سند ہو کہ تیرا کرم اور عنایت ان کے ساتھ ہے۔ تم کو کمزور ناتواں اور گنہگار چھوٹا اور زودا اور بے بشارت صاحب امتیاز کا تمہارے سر پر ہاتھ رکھنا ایک ظاہری نشان ہے جس سے خدا تم کو یقین دلاتا ہے کہ وہ تم سے محبت رکھتا ہے اور جب تم اس کے حضور میں آکر فضل اور توفیق حاصل کرنے کی درخواست کرتے ہو تو وہ تم کو برکت بخشتا ہے۔

استسکام کے ذریعہ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کی حد کے طالب ہو۔ استسکام کی رسم سے تم بظاہر ہو جانا ہے کہ خدا تمہارا خواہاں ہے کیونکہ وہ تم سے محبت رکھتا ہے۔ وہ تم سے یہ سوال کرتا ہے کہ کیا تو اب سے مجھے پکار کر نہ کہیگا کہ اے میرے باپ تو میری جوانی کا رہبر ہے۔ (میریاہ چل) وہ فرماتا ہے اے میرے بیٹے۔ تو اپنے آپ کو میری حفاظت اور ہدایت کے پہرہ کرے۔ تو اپنی زندگی کو میرے قبضہ میں کر دے۔ میری محبت کے جواب میں اپنا دل مجھ دے اور مجھ سے ہی محبت کر۔ استسکام خدا کی آواز ہے جس سے وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ اس کے فضل اس کی بہترین بخشش کو حاصل کریں۔ اس کی روح سے مضبوطی اور قوت حاصل کریں تاکہ وہ ایک پاک مفید اور مہربان زندگی بسر کر سکیں۔

یہ استسکام کا الہی پہلو ہے۔

### (ب) استسکام کا انسانی پہلو

جب خدا بلا لگتا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم جواب دہ اور سمجھنے کی طرح کہو۔ اے خداوند فرما کہ تیرا بندہ مستجاب ہے پس غور کرو کہ تم استسکام میں کس طرح خدا کی آواز کے شنوا ہو سکتے ہو۔

استسکام تمہاری طرف سے خدا کی آواز کا جواب ہے۔ تم اس بات کو محسوس کرتے ہو کہ خدا تمہارا خواہاں ہے اور تم اس امر کا محسوس ارادہ کر لیتے ہو کہ تم اس کے پاس آؤ گے تم جانتے ہو کہ تم کو اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ تم اپنے دل کا درد وازہ کھول دیتے ہو تاکہ خدا تمہارے اندر آجائے۔ تم اپنا ہاتھ بڑھاتے ہو تاکہ اس کی بخشش کو حاصل کرو۔ یہی تم خدا کی آواز کے شنوا ہوتے ہو۔

استسکام میں تم خدا کے حق کا اقرار کرتے ہو۔ استسکام کی ترتیب میں بشارت صاحب امتیاز یہ سوال پوچھتا ہے کہ کیا تم اس وقت اپنی زبان سے اقرار کر کے اس کی تصدیق کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے پیغمبر کے وقت تمہارے دھرم ہاں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا ان پر ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے؟ اس سوال کے جواب میں تم کہتے ہو ہاں۔ میں مانتا ہوں اور وعدہ بھی کرتا ہوں۔ اس بات کو یاد رکھو کہ تم اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ تم خدا کے مکاشفہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس کی مرضی پر ایمان اور محبت کے ساتھ چلو گے۔ خدا کوئی ظالم ہیکار لینے والا نہیں ہے۔ اس نے تم کو خود مختار بنایا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ تم اس پر ایمان و سارا کھو اور اس کی مرضی پر چلو۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کی خدمت کرو لیکن اگر تم ایسا نہ کرو گے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ تمہاری زندگی برباد و تباہ ہو جائیگی لیکن اگر تمہارا دل خدا کی محبت اور مہربان دگاری کے جذبہ سے معمور ہوگا اس کی طرف مائل ہوگا تو تم خوشی سے اس کی مرضی پر چلو گے اور عاجزی

ہے اس سے درخواست کرو گے کہ وہ تم کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے تم فی الحقیقت کہہ سکو گے کہ میں دل سے اپنے آسمانی باپ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ سے منجی یسوع مسیح کے وسیع سے مجھے نجات کی اس حالت کے لئے بکایا ہے اور میں خدا سے عرض کرتا ہوں کہ وہ مجھے ایسی توفیق دے کہ مرتے دم تک اسی حالت میں قائم رہوں۔

## (۴) ہاتھ رکھنے کی رسم کا مطلب

ہائیک شرافت میں ہاتھ رکھنے کے ظاہری نشان کا مطلب برکت دینا ہے۔ مثلاً جب یعقوب مرے کو تھا اس نے یوسف کے بیٹوں پر ہاتھ رکھ کر برکت دی اور یوہنا پیش (پہلے) موسیٰ نے یسوع پر ہاتھ رکھ کر برکت دی (استشفا کی) خداوند مسیح نے بچوں پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی (مرقس ۱۶) رسولوں کے اعمال (۱۳: ۱-۳) سے ظاہر ہے کہ تقدس پطرس مقدس یوحنا اور مقدس پولوس نے پیسما ہاتھ لوگوں پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی اور ایک نشان تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ خدا نے ان کو پاک روح کی بخشش سے برکت دی ہے۔ پس ہاتھوں کا رکھنا ایک سادہ اور خوبصورت نشان ہے جس کا مطلب برکت دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استحقاق کی رسم کے لئے یہ نشان ابتداء ہی سے کلیسیا میں مروج ہے۔ خدا اپنی کلیسیا کے شرکاء کو سب سے بڑی برکت جو ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ روح القدس کی معموری حاصل کریں تاکہ وہ اپنے آپ کو دسروں کے لئے مخصوص کر سکیں۔ یہی وہ بڑی برکت ہے جس کا ظاہری نشان ہاتھ رکھنا ہے جو استحقاق کی ترتیب میں شامل ہے۔

## (۵) رسول ہاتھ رکھنے کی رسم ادا کرتے تھے

دعا کے عام کتاب میں بشپ صاحب کو ہدایت ہے کہ وہ سروں پر ہاتھ رکھ لے۔ لیکن کلیسیا کو یہ ہدایت دینے کا اختیار کہاں سے ملا؟ اس ترتیب میں بشپ صاحب ایک دعائیں کہتے ہیں اسے قادر مطلق خدا ہم نہایت عاجزی سے تیرے ان بندوں کے لئے عرض کرتے ہیں جن پر ہم نے اس وقت تیرے مقدس رسولوں کے نمونے کے مطابق ہاتھ رکھے ہیں۔ رسولوں کے اعمال کی کتاب (۱ پیٹرک ۱: ۱۰-۱۲) سے ظاہر ہے کہ تین رسولوں نے اپنے ہاتھ پیسما ہاتھ لوگوں پر رکھے اور ان کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس ان پر آئیں۔ کلیسیا رسولوں کے نمونے کی پیروی کرتی رہی ہے۔ بشپ صاحب جو بیان ہونے کی حیثیت سے ان پیسما ہاتھ لوگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں جو کلیسیائی شرکت کے پورے حقوق حاصل کرنے کے خواہاں ہیں اور ہاتھ رکھ کر روح القدس کے نازل ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں۔

پس یہ رسم خداوند کے رسولوں کے زمانہ سے چلی آتی ہے اور ان کے نمونے کی وجہ سے اس پر عمل درآمد ہوتا ہے۔

## (۶) استحقاق سمکرا منٹ نہیں ہے

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ استحقاق کی رسم خداوند کے رسولوں کے نمونہ کے مطابق ہے لیکن خداوند مسیح نے خود اس کو مقرر نہیں فرمایا۔ خداوند مسیح نے صرف پاک پیسما اور پاک شراکت کی رسوم مقرر فرمائیں جن کے ظاہری نشان پانی اور روٹی اور فائن ہیں۔ چونکہ خداوند نے خود ان رسوم



کو مقرر فرمایا ہے لہذا ان رسوم کو نئے عہد کے سکرامنٹ کہتے ہیں۔  
گو استحضام کا بھی ایک ظاہری نشان ہے یعنی باتوں کا رکھنا لیکن  
چونکہ خداوند مسیح نے اس کا حکم نہیں دیا اور وہ ”مسیح کا مقرر کردہ  
ظاہری نشان یا رسم نہیں ہے“ لہذا یہ رسم سکرامنٹ کہلانے کے مستحق  
نہیں ہو سکتی۔

## (۷) استحضام کے ذریعہ تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو

استحضام کے وقت و حقیقت تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو  
کلیسیا کے ہر ایک شریک کے لئے جہاں بھاری ذمہ داریاں ہیں وہاں بڑے اہم  
معاہدہ حقوق بھی ہیں۔ ان حقوق میں سب سے بڑا حق پاک خراکت  
میں شامل ہونے کا حق ہے لیکن کوئی شخص ان حقوق سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا  
جب تک کہ وہ علانیہ اقرار کرے کہ وہ اپنے خداوند اور مالک کے سامنے ایک  
ذمہ دار ہستی ہے اور کہ وہ اس کی خدمت کے لئے اپنی زندگی کو مخصوص کرتا ہے پس  
استحضام کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا اور اس کی کلیسیا کے سامنے اس بات کو دیدہ  
اور دانستہ اختیار کرتے ہو کہ تم اور تمہارا سب کچھ خدا کی خدمت ہے پس خود کو وہ  
اس رسم سے کتنا بڑا تر تم کو حاصل ہو نہایت اور تمہاری حق یہی ملتا ہے کہ خداوند  
مسیح کی میز کے پاس آکر بیٹھنے ایک سکون اگر تم ان باتوں پر چاہی طرح خود کو گے  
تو تم محسوس کرو گے کہ یہ منزل جس پر تم پہنچتے ہو ایسی اہم منزل ہے اس احساس  
کے بعد فرتوی اور شوق سے اس رسم میں شامل ہو گے۔

## (۸) استحضام کی تیاری کی ضرورت

استحضام کی ترتیب کے دریاہ میں لکھا ہے کہ ”چونکہ کلیسیا کی یہ فرض ہے کہ  
استحضام کی رسم مستحکم ہونے والوں کی ترقی کے لئے عمل میں آئے۔ اس لئے اس نے  
ہر مکہ دنیا میں سب بچا کہ آئندہ صرف وہی شخص مستحکم کیا جائے جو عقیدہ دے  
رہائی اور دوسرے حکم سنائے اور میزان باقی سوالوں کا جو مختصر کافی لازم میں درست ہیں  
جواب دے سکے“

یہ ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو چند امور کی تعلیم کی ضرورت ہے  
پس استحضام سے چند ہفتے پیشتر کا زمانہ تعلیم کا وقت ہے تمہارے ذہنوں  
کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم کو اس بات کا علم ہو جائے کہ جس خدا کے تم کو اب تک  
توفیق عطا کی ہے اس نے تمہاری آئندہ زندگی کے لئے بھی فضل تیار کر رکھا ہے پس تمہارے  
دلوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے فضل کی سمجھ حاصل کر سکو تمہاری  
روحوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے رحم سے اس کے طلبگار ہو سکو پس  
اب صبر و ادب کو اور تیار ہو جاؤ۔ ہر روز دعا کرو کہ خدا تم کو اپنی پاک روح عطا فرمائے  
تاکہ وہ تمہاری ہدایت کرے اور تم کو تیار کرے۔

اگر تم ایسا کرو گے تو استحضام کے وقت جب تم علانیہ اقرار کرو گے یقیناً  
روح القدس حاصل کرو گے جو تم کو ایمان داری اور فراہم داری سے ناگہان زندگی  
بیکرنے کی توفیق دے گا۔ اور استحضام کے وقت تمہارے ذہن۔ دل اور روح  
خدا کی عظیم ترین بخشش حاصل کرنے کے لئے تیار ہو گے۔



# باب دوم

## پاک بیتسمہ - فضل کا عہد

یہ بات یاد رکھو کہ خدا تم سے محبت کرتا ہے۔ اس نے تم کو اپنے واسطے چن رکھا ہے۔ خدا تم کو تیار کرتا ہے اور خداوند مسیح کے ذریعہ تمہاری تلاش کرتا ہے یہ حقیقت تمہاری زندگی میں سب سے اہم ہے۔ تم کسی ایسی دنیا میں نہیں رہتے جو مفسانہ ہو۔ بے معنی ہو۔ تم ایسی دنیا میں رہتے ہو جس کو خدا اپنی محبت سے پیارا کرتا ہے اب دوا اس بات پر غور کرو کہ خدا نے تمہارے بیتسمہ کے وقت تم پر اپنی لازوال محبت کو کس طرح ظاہر کیا ہے۔

### (۱) تمہارا نام

پہلے باب میں ہم نے دیکھا ہے کہ رسولوں نے بیتسمہ فقرہ لوگوں پر پڑا تو کچھ کاٹی کر دم کے پینے دو سوال اس بات کو یاد دلاتے ہیں۔ تمہارا نام کیا ہے اور تمہارا یہ نام کس نے رکھا ہے؟ ان کا جواب یہ ہے کہ میرا نام فلاں ہے اور میرے دھرم مان باپ نے میرے بیتسمہ کے وقت یہ نام رکھا، پس بیتسمہ کے وقت تمہارا نام تم کو دیا گیا۔ اب ذرا خیال کریو کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

تمہارا نام ایک نشان یا علامت ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا نے تمہارے ساتھ عہد باندھا ہے۔ پس تمہارا نام تم کو عمر بھر اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ تم خدا کے ساتھ ایک عہد میں وابستہ ہو اس عہد کا کیا مطلب ہے؟

### (۲) عہد کس کو ملتے ہیں؟

عہد اس اقرار کا نام ہے جو دو شخص ایک دوسرے سے کرتے ہیں اور جس میں چند شرائط کا ذکر ہوتا ہے۔ طرفین میں سے ایک کسی شے کے دینے کا وعدہ کرتا ہے جس کو دوسرا قبول کرتا ہے اس باہمی قول و اقرار کا نام عہد ہوتا ہے۔ مثلاً اگر تم زمین کا ایک قطعہ خریدنا چاہتے ہو تو تم ایک مقررہ رقم داکر لوگے پس دوسرا شخص تم کو زمین کا قطعہ دیدیگا اور وہ قطعہ تمہارے نام رجسٹر ہو جائیگا اور مشامب کے کاغذ پر لکھا ہوگا کہ مقررہ رقم کے عوض زمین کا قطعہ تم کو دے دیا گیا ہے۔ یہ دو شخصوں میں ایک عہد ہے۔

اسی طرح بیتسمہ کے وقت خدا میں عہد قائم ہوتا ہے اور خداوند یسوع مسیح اس نئے عہد کا درمیان بنی ہے (عبرانیوں کے نام) خدا نے اپنی لازوال محبت کی وجہ سے انسان کے ساتھ عہد کیا ہے۔ خدا کا عہد کہ وہ انسان کے لئے ایک زبردست چٹان ہے جہاں وہ آزمائش کی آندھیلوں اور خشک و شبہ کے طوفانوں میں مضبوطی سے قدم جما کر کھڑا رہ سکتا ہے۔ ہم خدا کی برکتوں کے عوض اس کو کچھ نہیں دے سکتے۔ یہ خدا کا عین احسان ہے کہ وہ اپنی رحمت سے ہم کو وہ نعمتیں عطا فرماتا ہے جس کے ہم برگز لائق نہیں۔ ہماری توبہ اور ایمان خدا کی عنایات کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ہم ان کے ذریعہ خدا کی بخشش کو خرید نہیں سکتے بلکہ ہماری توبہ اور ہمارا

ایمان خود خدا کی عنایات کے قبول کرنے کا نتیجہ ہیں اور ان کے بغیر ہم خدا کے فضل و کرم کو حاصل نہیں کر سکتے۔

عہد میں بالعموم ایک ظاہری نشان ہوتا ہے۔ یہ ظاہری نشان ہم کو عہد کے قیام اور بقا کا یقین دلاتا ہے۔ مثلاً جب ہم زمین کا قطعہ خریدتے ہیں تو ہم کو شامپ کا کاغذ ملتا ہے جو اس خیال کو مستحکم کرتا ہے کہ زمین کا قطعہ ہمارے قبضہ میں ہے۔ بائبل شریف میں اس قسم کے ظاہری نشان کو ”سکرامنٹ“ یا ”عہد“ کہا گیا ہے (روم ۴)۔

### (۳) انسان کے ساتھ خدا کے عہد

بائبل شریف اس بات کی گواہ ہے کہ خدا نے انسان کے ساتھ عہد مانعے مثلاً اُس نے اہل نام کے ساتھ عہد باندھا جس کا ظاہری نشان یا سکرامنٹ ختنہ تھا (پیدائش ۱۰: ۱۶)۔ اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا جس کا سکرامنٹ ٹون کا چھڑکنا تھا (خروج ۲۴: ۸)۔ عہد انیوں (۹: ۱۰)۔ اب خدا نے مسیح میں انسان کے ساتھ عہد باندھا جو نہ صرف ایک ”نیا عہد“ ہے (مرقس ۱۰: ۱۵) بلکہ ”بہتر عہد“ (عبرانیوں ۸: ۱) اور ”ابدی عہد“ ہے (عبرانیوں ۱۰: ۱۵)۔ اس نئے عہد کی تمہیں سکرامنٹ پاک پیتسمہ اور پاک شراکت ہیں۔ اس نئے عہد میں خدا انسان کو کہتا ہے ”تو تم گنہگار اور باغی ہو تا ہم میں تم کو مسیح میں معاف کرتا ہوں اور تم کو اپنا فرزند بناتا ہوں تاکہ تم میرے فضل کے وارث ہو۔ اور میری شہادت کر کے اس زندگی کو بسر کرو جس کے بسر کرنے کے لئے میں نے تم کو پیدا کیا ہے۔ میری طرف پھر واپس مجھ پر بھروسہ رکھو۔ میں تمہارا خدا ہوں گا اور تم میرے فرزند ہو گے۔“

ہیں اس نئے عہد میں خدا ہم کو اپنا فضل مفت عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے اور یہ شرط مقرر کرتا ہے کہ انسان گناہ سے منہ موڑ کر توبہ کرے اور خدا کی طرف پھر کر ایمان کے ذریعہ اس کا فرمانبردار واحد مطیع رہے۔

### (۴) پیتسمہ نئے عہد کا نشان یا سکرامنٹ ہے۔

دعائے مام کی کتاب میں خدا کے نئے عہد کے نشان یا ”عہد کو سکرامنٹ“ کا نام دیا گیا ہے۔ ”سکرامنٹ“ اس قسم کو کہتے ہیں جو روحی سپاہی فوج میں بہرتی ہونے سے پہلے لیا کرتے تھے کہ وہ مرنے دم تک وفادار رہیں گے۔ اسی طرح پیتسمہ اور پاک شراکت سکرامنٹ ہیں جو خدا کی طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ وہ ہم کو اپنا فضل عطا کرے گا اور ہماری طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ ہم ہمہ گیر مسیح کے جہنڈے سے تلے وفادار سپاہی رہیں گے۔ جیسا مسائل دین میں لکھا ہے کہ مسیح کے مقرر کردہ سکرامنٹ نہ صرف مسیحیوں کے اقرار کی علامتیں ہیں بلکہ خصوصاً وہ فضل اور خدا کے اُس نیک ارادہ کے جو وہ ہماری نسبت دیتا ہے ایسے یقینی گواہ اور نوثر نشان ہیں جن کے وسیلے سے خدا ہم میں خفیہ طور پر لاکر رہتا ہے“ (عہد ۱)۔

ان باتوں کو دین میں رکھ کر اپنے پیتسمہ کی طرف دھیان کرو۔ تم خود معلوم کر کے کہ یہ خیالات تم کو کس قدر تقویت بخشنے والے ہیں کہ خدا نے تم کو خود دیا ہے اور پیتسمہ کے سکرامنٹ میں ایک ظاہری نشان کے وسیلے اپنا فضل عطا فرمایا ہے۔

## (۵) پیتسمہ کا سکرمانٹ اور بچے

جب تم ابھی نادان بچے ہی تھے خدا نے تم کو پیتسمہ کے وقت اپنا فرزند بنالیا۔  
 وہاں فضل دینے کا وعدہ بھی کیا۔ اجیل شریعت میں سبھی والدین کو کہا گیا ہے کہ  
 یہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے بھی ہے۔ ”(اعمال و اہل علم) ان کو یہی  
 ہدایت کی گئی تھی۔ ان کے بچے ”پاک“ ہیں یعنی خدا کے لئے مخصوص ہیں۔  
 (دار کزقیوں کے) یہی وجہ ہے کہ ابتدا کی کلیسیا میں جب کسی شخص کو  
 پیتسمہ ملتا تھا تو اس کو گھرانے سمیت پیتسمہ دیا جاتا تھا جس میں بچے بھی شامل  
 ہوتے تھے۔ (اعمال و اہل علم) اس بات پر کلیسیا ہمیشہ عمل کرتی رہی۔ پس تم کو بھی  
 بچپن میں ہی پیتسمہ ملا کیونکہ خدا تم سے محبت رکھتا ہے۔ اور خداوند سچے تمہاری  
 خاطر اپنی جان دی ہے۔ جو لوگ تم کو پیتسمہ دلانے کی خاطر لائے تھے وہ بھی اسی حق  
 سے لائے تھے کیونکہ ان کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ تم کو خدا کے پاس لائیں تاکہ تم وہ  
 ظاہری نشان حاصل ہو جو اس نے مقرر کیا ہے اور تم لوں کے فضل کا لیں ہو جائے  
 جس کا وعدہ اس نے تمہارے لئے کیا ہے تم خود اس وعدہ پر عمل نہیں کئے تھے۔  
 اس لئے تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے قول و قرار کیا تھا وعدہ  
 کیا تھا کہ جب تم چڑے ہو کر ان باتوں کو سمجھ سکو گے تو خود اپنی زبان سے اقرار کر کے  
 ان پر ایمان رکھو گے اور عمل کرو گے۔

## (۶) پیتسمہ میں تین حقوق کا وعدہ

پس پیتسمہ خدا کا مقرر کردہ سکرمانٹ ہے جس کے ذریعہ تم کو خدا کی  
 محبت و دعاؤں کے فضل کا یقین دیا جاتا ہے کئی کرم میں تین حقوق کا ذکر

ہے۔ یہ حقوق دراصل وہ برکتیں ہیں جن کے دینے کا وعدہ تمہارے پیتسمہ کے  
 وقت خدا نے کیا تھا۔۔۔

(الف) مسیح کا قصہ۔ یہ یاد رکھو کہ تمہاری نیکی کا سوا کچھ خدا کی محبت سے اس  
 کے بغیر تمہاری کمزور طبیعت بالکل گر جاتی جس کا نتیجہ روحانی موت ہوتا۔ لیکن  
 پیدائش کے وقت سے ہی خدا کی محبت تمہارے شامل حال رہی۔ پیتسمہ کے  
 وقت تم خداوند مسیح کے پاس لائے گئے اور اس کی نذر کئے گئے۔ اس سے  
 تم کو نئی زندگی ملی کیونکہ جو کوئی مسیح کے ساتھ جو زندگی ہے وہی سترہ کیا جاتا ہے  
 وہ نئی زندگی پاتا ہے۔ (یوحنا ۱: ۱۲) کلیسیا میں مسیح کے ساتھ جو زندگی ہے وہی سترہ کیا جاتا ہے  
 نئی زندگی کو حاصل کرنے کی کوشش ہی کرو۔ پیتسمہ کے دوسرے حق حاصل ہو جاتا  
 ہے کہ مسیح میں تم نئی زندگی حاصل کرو۔ پس تم کو ”مسیح کے عضو بن گئے۔“  
 جس طرح ایک عضو تمام جسم کی زندگی میں حصہ دار ہوتا ہے، اسی طرح تم مسیح  
 کی زندگی میں حقیقی طور پر حصہ دار ہو سو وہ تمہارے اندر رہتا ہے بشرطیکہ تم اپنے  
 حق کو طلب کرو اور اس بات پر پورا یقین رکھو کہ وہ تمہارا ہے اور تم اس کے ہونے  
 (ب) خدا کا فرزند۔ خدا پیتسمہ کے وقت ہی تم سے محبت نہیں کرتا۔ اس کی  
 محبت ابدی محبت ہے۔ اس سے پہلے کہ دنیا پیدا ہوئی وہ تم سے محبت کرتا تھا۔  
 پیتسمہ کے وقت تمہارے ساتھ اس کی پیدائش شفقت اور محبت کا وعدہ ہوا۔ اس  
 سکرمانٹ میں اس نے تم کو خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔ کیونکہ تم اس کے  
 نام پر ایمان لائے ہو۔ (یوحنا ۱: ۱۲)

(ج) آسمان کی بادشاہت کا وارث۔ پہلا حق جو تم کو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ  
 ہے کہ تم اس نئی زندگی میں شامل ہو جاتے ہو جو مسیح ہماری مود و رحمت کو زندہ  
 کر کے تم کو بخشا ہے۔ دوسرا حق تم کو فضل کے خدا میں شامل کرتا ہے جس

سے تم خدا کو اپنا باپ کہہ سکتے ہو تیسرا حق تم کو آسمان کی جلالی بادشاہت کا وارث بنا دیتا ہے۔ مگر نگار دنیائے اپنے حقیقی مالک اور خداوند سے بغاوت کی ہے لیکن وہ برٹے سے بالا ہے اور اس بات پر قادر ہے کہ اس کی مرضی والا تو سب پر غالب آسکے یہ قلبہ ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔ خدا کی بادشاہت اس وقت سے اس دنیا میں شروع ہوئی جب خداوند مسیح نے موت کے وسیلے سے اس کو پیسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابیس کو تباہ کر دیا۔ (جو انہیں پہلے پتھر کے وسیلے تم اس بادشاہت میں داخل ہو گئے اور اب تم کو اس کے دشمنی حقیقی حاصل ہیں اور تم نے مدد ایک غیر فانی اور بے دارغہ انسان فانی میراث کو حاصل کیا ہے (اردیٹرس جیمز)

(۷) عہد کا انسانی پہلو ایمان رکھنا اور عمل کرنا  
تم پر فرض ہے

اب تک تم پتھر کے ان حقوق پر غور کرتے رہے ہو جو پتھر کے وسیلے تم کو حاصل ہوئے ہیں اب فوراً اپنے فرائض کی طرف دھیان کرو ایمان باتوں کا خیال کرنا جن کا وعدہ تمہارے پتھر کے وقت تمہارے دھرم میں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا اور جن پر ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے اس نئے عہد میں انسانی پہلو کیا ہے؟ اس کا جواب کافی گزرمیں ذیل کے الفاظ میں دیا گیا ہے:-

”سوال پتھر لینے کی کیا شرط ہے؟“

جواب۔ ”تو یہ جس سے پتھر لینے والے گناہ کو ترک کرتے ہیں۔ (۱۵:۱۰)

ایمان۔ جس سے وہ خدا کے ان وعدوں پر جو اس سکرامنٹ میں ان سے کئے جاتے ہیں۔ پکا یقین رکھتے ہیں۔ تم کو ابھی یہ سیکھنا ہے کہ مذکورہ بالا الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ اس وقت یہ خیال کرنے کی کوشش کرو کہ اس سے پیشتر پتھر کے وقت باپ کی تم پر ان کا کیا تھا تمہارے دھرم میں باپ نے تمہاری طرف سے تو یہ ایمان اور فرمانبرداری کے تین وعدے کئے تھے۔ اب تم عمر میں بڑے ہو گئے ہو ایمان وعدوں کی اہمیت کو خود محسوس کر سکتے ہو۔ اس کام کی تربیت میں اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان وعدوں کی تصدیق کرنی ہوگی۔ ایمان وعدوں کا خلاصہ ”از سر نو اقرار کرنا ہوگا۔“

تم خدا کی طرف دھیان کرو جس نے ایسے اعلیٰ حقوق تم کو عطا کئے ہیں اس سے دعا کرو کہ تمہاری ذمہ داریوں کو محسوس کر سکو اور خدا تم کو توفیق دے کہ جب تم از سر نو اقرار کرو اور اپنی زبان سے خود ان وعدوں کی تصدیق کرو جو تمہارے دھرم میں باپ نے کئے تھے تو تم ایمان کے وسیلے ان کو کا حقہ سرانجام مل سکے۔

# باب سوم

## پہلے کے وعدے

اب ہم نین وعدوں پر غور کریں گے جو تمہاری طرف سے تمہارے  
پہلے کے وقت کئے گئے تھے جب خدا نے تم کو اپنے روح القدس سے نیا  
جنم دے کر تم کو اپنا نئے پاک بیٹا اور اپنی پاک کلیسیا کے بدن کا عضو بنایا۔  
(دیکھو کہ پہلے کی ترتیب)

ان ہفتوں میں جب تم استحقاق کی تیاری کر رہے ہو تمہارا وعدہ پورا  
مانگ کر فوراً کرنا کہ جب استحقاق کے وقت تم خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان  
کی تصدیق کرو تو تم پانچ سو کر سکو کہ تم کیا کر رہے ہو اور اب ہی تم صد قیل  
اور فریاد کے ساتھ اقرار کر سکو گے۔

یہ تین وعدے حسب ذیل ہیں۔

(الف)۔ تو پہلے کا وعدہ یہ شیطان اور اس کے سب کاموں کو ترک

کرنا۔

(ب) ایمان کا وعدہ۔ خدا کے پاک کلام پر ایمان رکھنا۔

(ج) فرمان برداری کا وعدہ۔ خدا کی مرضی اور کھولے ہوئے فرمان برداری کے ساتھ

چلنا۔

ان وعدوں کے متعلق نین امور قابل غور ہیں

(۱) ان وعدوں کے ذریعہ تم خدا کی دعوت کو قبول کرتے ہو تمہاری تمام زندگی  
ان وعدوں کے ذریعہ خدا کی آواز کی سننا ہوتی ہے۔ ان وعدوں کے ذریعہ تمہاری  
روح کا پاک اور معصم ارادہ اور عزم باجرحم ظاہر ہوتا ہے کہ تم نے وہ نیک کام کو چھوڑ  
کر دیا۔

(۲) یاد رکھو کہ وعدہ کرنا ایک نہایت سنجیدہ امر ہے، وعدہ کر کے اس کو توڑ  
دینا گناہ کا مرتکب ہونا ہے لیکن خدا کے ساتھ وعدہ کرنا معمولی وعدے سے  
زیادہ سنجیدہ بات ہے۔ استثنائاً پہلے کے پہلے کے وعدوں کے خلاف  
اس کی کلیسیا کے سامنے کئے جاتے ہیں کسی ایسے شخص کو جو مسیحی نہیں ہو ناچاہئے  
جو اپنے وعدوں کو چھوڑ کر گناہ کا ارادہ نہیں رکھنا یا استحقاق کے موقع کو غنیمت  
خیال کر کے توبہ ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنے کی خواہش نہیں کرنا۔

(۳) تم ایسے بھاری وعدوں کو کس طرح پورا کر سکتے ہو؟ تم ایسے سنجیدہ وعدوں  
کو صرف خدا کی پاک روح کے فضل اور نصرت سے پورا کر سکتے ہو۔ اگر تم ان وعدوں  
کو پورا کرنے کے لئے صرف اپنی قوت یا ذہنی پھر دوسرے کھو گئے تو تم ان کو پورا کرنا  
نہ کر سکو گے اور ان کو توڑ کر خدا کو بے عزت کر دے گے اور خود اپنی نطفوں میں شرمسار  
ہو گے لیکن تم اس بات کا یقین کرو کہ اگر تم خود اپنی قوت سے اپنے وعدوں کو پورا کرنے  
کے لئے خدا سے دعا مانگو گے تو وہ تم کو ان کے پورا کرنے کی طاقت عطا فرمائے گا  
اپنی طاقت پر شک کرنا ایک دروازہ ہے جس میں سے گندہ تم قادر مطلق باب  
کی زندہ حمایت پر پھر دوسرے کر سکو گے۔ استحقاق کے وقت خداوند مسیح تمہارے  
پاس کھڑا ہو گا اور یاد رکھو کہ خداوند مسیح تم کو طاقت بخشنے والے (غلیبیوں) ہیں  
خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تم کو بے یار و مددگار ہرگز نہ چھوڑے گا۔ وہ نہیں چھوڑے گا

کہ تم گناہ کو ترک کرنے کی بجائے گناہ سے پیار کرو یا اس کے کلام پر ایمان رکھنے کی بجائے بے ایمان بنو یا اس کی مرضی پر عمل کرنے کی بجائے اپنی مرضی پر عمل کرو۔ کتاب مقدس کو کھول کر فیلی کے مقامات کا مطالعہ کرو۔  
(یسعیاہ ۶۶: ۲-۳ - تثنیس ۲: ۲-۷ - کر تھیل ۱: ۱۰)

## فصل اول - توبہ کا وعدہ

پہلا وعدہ توبہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ کافی گرم ہیں۔  
پھر صدمہ ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا۔ پہلے یہ کہ میں شیطان اور اس کے سب شیطانی کاموں کو۔ اس شر پر دنیا کی کئی دھوم دھام اور شہمت کو اور جس کی سب نفسانی خواہشوں کو ترک کرو گناہ۔

(۱) توبہ کے معنی  
توبہ محض گناہوں پر افسوس کرنے کو نہیں کہتے۔ گناہ کے نتیجے ایسے برے ہوتے ہیں کہ انسان کے دل میں خود بخود افسوس پیدا ہو جاتا ہے۔

توبہ میں چار باتیں ہونی ضروری ہیں۔  
(۱) گناہ کا احساس۔ دیکھو توبہ ۱: ۱-۲۔ توبہ میں نے یہ محسوس کیا تھا کہ اس نے گناہ کر کے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی۔

(۲) گناہ کے لئے افسوس۔ دیکھو انجیل متی ۲۶: ۷۵۔ مقدس پطرس کے دل میں افسوس پیدا ہوا جب اس نے خداوند کا انکار کیا۔

(۳) گناہ کا اقرار۔ دیکھو انجیل لوقا ۱۸: ۱۳-۱۵۔ مسرور بیٹے نے اپنے باپ

سے کہا: میں نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا۔

(۴) گناہ کو ترک کرنا۔ دیکھو انجیل لوقا ۱۱: ۲۸۔ مسرور بیٹا اپنے باپ کے پاس گیا اور اس نے خود دراز ملک کو چھوڑ دیا۔ کافی گرم ہیں بھی لکھا ہے "توبہ سے ہم گناہ کو ترک کرتے ہیں۔"

گناہ کیا ہے؟ گناہ خدا سے بغاوت کرنے کا نام ہے۔ (لوقا ۱۱: ۲۸) وہ عدل حکمی ہے۔ (رومیوں ۷: ۱۲) وہ نشانہ کو خطا کرنا ہے۔ (رومیوں ۷: ۱۲) وہ سب سے ماسخ ہے۔ (یسعیاہ ۶۶: ۲) سب نے گناہ کیا ہے۔ (رومی ۷: ۱۲) تم نے بھی گناہ کیا ہے اور تمہارا دل گنہگار اور خراب ہے۔ (لوقا ۱۱: ۲۸) اب سوال یہ ہے کہ گناہ کے ساتھ تم کیا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم اس کو ترک کر کے یا اس سے بچنے چاہو گے؟

یاد رکھو کہ اگر تم گناہ کو ترک کرنے کے بغیر اس پر افسوس کرو گے تو تم ایک ساری خطرناک حالت میں رہنے آؤ گے۔ مسرور بیٹا خود دراز ملک میں ہوش میں رہا۔ یعنی اس نے اپنے گناہ کو محسوس کیا۔ اس نے اپنے گناہ پر اقرار کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کرنے کا مصمم ارادہ کر کے "اٹھ کر اپنے باپ کے پاس گیا اور کہا" اے باپ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوں۔ یعنی اس نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اس کو ترک کر دیا۔

کیا تم فی الحقیقت ایسا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم ایسا کر رہے ہو؟ کیا خدا تم سے یہ چاہتا ہے؟ (انجیل لوقا ۱۱: ۲۸) اگر تم دعا کر کے توبہ کرو گے تو خدا تم کو روح القدس کے ذریعہ توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ (اعمال ۱: ۸) یوحنا ۱: ۹) یاد رکھو کہ خداوند مسیح نے تمہارے گناہوں کی خاطر اپنی جان دی اور تم اس کی صلیب کے سایہ میں توبہ حاصل کر سکتے ہو۔ اس پر ایمان کرو اور

دعا کرو تا کہ خدا اس کا مطلب تم پر ظاہر کرے۔  
توبہ کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے دل کی تبدیلی تمہاری زندگی سے  
ظاہر ہو۔

(۲) توبہ کے وعدے میں تم کس بات کو ترک کرنے  
کا وعدہ کرتے ہو

(۱) شیطان اور سب شیطانی کاموں کو خداوند مسیح نے تم کو تعلیم دی  
ہے کہ شیطان خدا اور انسان کا دشمن ہے۔ اس نے شیطان کے ساتھ اپنی  
آزمائشوں کے وقت لڑائی کی۔ وہ اپنی موت اور قیامت کے ذریعہ شیطان  
پر غالب آیا۔

شیطانی کاموں سے مرد پر قسم کا گناہ ہے۔ شیطان کو ترک کرنے کا  
مطلب یہ ہے کہ ہم اس کی خدمت کو ترک کر کے مسیح کی خدمت کرنا پسند کرتے  
ہیں۔ جب تم کو پتہ نہ دیا گیا تھا تو تمہارے متھے پر صلیب کا نشان لگایا گیا  
تھا تاکہ آئندہ تم اس بات سے نہ شرمائو گے کہ مسیح مصلوب کے ایمان کا اقرار  
کرو اور اس کے جھنڈے تلے گناہ۔ دنیا اور شیطان سے مردانہ وار لڑا جیتے  
وہ تم تک مسیح کے وفادار سپاہی اور خدمت گزار بنے رہو جس طرح ایک سپاہی  
بادشاہ کی فوج میں بھرتی ہوتا ہے اسی طرح تم بھی مسیح کی فوج میں بھرتی کئے  
گئے تھے۔ تاکہ اپنے آسمانی بادشاہ کی طرف سے ہدی اور شیطان کے ساتھ لڑو  
یا دیکھو کہ مسیح ایلیس پر غالب آیا ہے (عبرانیوں ۱: ۱۴) وہ ان کے لئے دعا  
کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہیں (یوحنا ۱: ۹) اور تم بھی اس کے فضل کی  
توفیق سے غالب آسکتے ہو۔ یہ یقیناً خط عام ہے۔

(۲) اس شرمندہ نمائی کی وجہ سے وہ تمام اہل خدمت کو ترک کرنے کا بھی تم  
وعدہ کرتے ہو کیونکہ ان کی قدر اور وقت کچھ نہیں۔ تم اس وعدہ سے ان تمام  
اہل خدمت کو ترک کرتے ہو جو تم کو مسیح کی خدمت کرنے سے روکتی ہیں۔ جو باتیں تمہارا  
دل میں داخل ہو کر تم کو اپنے آسمانی بادشاہ کی خدمت کرنے سے باز رکھتی ہیں  
اور تم کو اس کی پیروی کرنے سے روکتی ہیں ان کو روکنا وہ ان کو ترک کرنا۔  
تمہارا فرض ہے کیونکہ تم ایک سپاہی ہو (دیکھو انجیل متی ۲۳: ۳۱)۔

(۳) جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو ترک کرنے کا بھی تم وعدہ

کرتے ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تم تم گناہ آلودہ خواہشوں کو روک دیتے ہو جو  
ان تمام خواہشوں کو ترک کرتے ہو جو خدا کی مرضی کے خلاف تمہارے دلوں میں  
پیدا ہوتی ہیں۔ تم کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنے آپ کو پاک رکھنا۔ (۱۔ تیمتھیس  
۴: ۲) ہر فرض شناس سپاہی خوشی سے وہ تمام باتیں ترک کرتا ہے جو اس کے  
بادشاہ کی خدمت میں ممانع ہوتی ہیں۔

پس توبہ کے مطلب پر خوب غور کرو اور دعا کے ذریعہ توبہ کو حاصل کرو۔  
دعا نے عام میں معذوں کے لئے دن کی دعا کو پڑھا اور اس پر غور کرو اس وقت  
کو غنیمت جان کر اب توبہ کرو جس طرح کہ روح القدس فرماتا ہے اگر آج  
تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ (عبرانیوں ۳: ۱۵)۔  
آن تمام باتوں کو چھوڑ دو جو تم کو گناہ کی طرف لے جا رہی ہیں اور یاد رکھو کہ  
تمہاری زندگی میں استحکام کا دن ایک ایسا دن ہے جب تم خدا اور اس کی  
جماعت کے روبرو ایسا کرنے کا عہدہ قرار کرتے ہو۔



## فصل دوم - ایمان کا وعدہ

دوسرے وعدہ جو تمہارے بہتسمہ کے وقت تمہاری طرف سے کیا گیا تھا ایمان کا وعدہ تھا چنانچہ بچوں کے علاوہ بقیہ کی ترتیب میں ہے۔ "خدا ہے کہ یہ کچھ بھی تمہارے ویسے جو اس کے ضامن ہو سچا وعدہ کرے کہ میں خدا کے پاک کلام پر مضبوط ایمان رکھوں گا" اسی کا فی کرم میں لکھا ہے۔ "میرے دھرم مان باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا کہ میں مسیحی دین کے سب اسٹون پر ایمان رکھوں گا"۔

### (۱) ایمان کے وعدہ کا مطلب

تمہارے دھرم باپ نے وعدہ کیا تھا کہ تم ایمان رکھو گے کیونکہ تو یہ اور ایمان ہر شخص کے لئے ضروری ہے جو تہسمہ پاتا ہے۔ ہر مسیحی بچہ آپ جسم میں تبدیل گذرتا ہے تو وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذرتا ہے (رگنتی بپت)۔

لوگ عموماً ایمان کا مطلب نہیں سمجھتے اور اپنے غلط خیالات کی وجہ سے مفکروں میں پھنس جاتے ہیں۔ مثلاً بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ عقل سے بالکل کام نہ لو اور بغیر سوچے سمجھے مسیحی عقیدہ کے مسائل کو مان لو۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کسی مذہب کا نام ہے اور اگر ان میں وہ جذبہ نہیں تو وہ ایمان نہیں رکھتے۔

پس نہایت ضروری امر ہے کہ تم ایمان کا مطلب جان لو۔ دیکھو

کہ خدا اس مطلب کے سمجھنے میں تمہاری مدد کرے کیونکہ بغیر ایمان کے ہم خدا کو خوش نہیں کر سکتے (۱) (عبرانیوں ۱۰)۔

### (۲) ایمان میں تین باتیں شامل ہیں

(الف) تمہارے ذہن قبول کر سکیں۔ تمہارے ذہن کا قبول کرنا ایمان کا پہلا قدم ہے مقدس لوگوں کی تحسیلات کے پہلے خط (۱) میں ہم کو بتاتا ہے کہ وہ خداوند سچ کے متعلق چند باتوں کی تعلیم دیتا تھا اور اس کے سامعین اس کی گواہی کی بنا پر ان باتوں کو قبول کرتے تھے۔

(ب) سمجھنا سنا لینا ہے کہ نہ صرف تمہارے ذہن مسیحی تعلیم اور ایمان کو قبول کریں بلکہ ہم سچ پر سمجھنا بھی رکھیں۔ مقدس یعقوب لکھتا ہے کہ "شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تمہارے ذہن میں ان کو نہتے ہیں لیکن ہر بھی شیطان کے شیاطین ہی ہوتے ہیں۔ مسیحی ایمان صرف ان عقائد پر مشتمل نہیں جو سچ کے متعلق ہیں بلکہ سچ پر سمجھنا بھی ایمان کا بڑا جزو ہے۔ اس سمجھنے کی وجہ سے ہماری روح ہمارے نجات دہنے والے پر پورا سمجھنا رکھتی ہے اس کی طرف نکلتی ہے اور اپنے آپ کو اس کی حفاظت میں دے دیتی ہے اور اس کی بخشش اور مدد سے حاصل کرتی ہے۔ انجیل بتی سکول کراس بیان کو پڑھو جب مقدس پطرس پانی پر نہ چل سکا (متی ۱۶: ۱-۱۳) اور خداوند نے فرمایا "اس کے اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟"

(ج) عمل۔ جس طرح اچھا و خست اچھا پہل لاتا ہے اسی طرح خداوند مسیح پر سمجھنا رکھنے کا قدسی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم خدا کی مرضی پر عمل کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے (یعقوب ۱: ۲۲)۔ پس ایمان

اور عمل ہمدوش چھنے والے ہیں۔ صحیح ایمان کا نتیجہ صلح اعمال ہیں۔

(۳) مسیحی ایمان کے متعلق تین باتیں قابل ذکر ہیں

(الف) ایمان عقل کے مطابق ہے۔ ہر مسیحی کو لازم ہے کہ اپنے ایمان کی وجوہات کو دریافت کرے تاکہ سمجھ سکیں اس سے اس کی امید کی وجہ دریافت کرے اس کے جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہے۔ (۱۔ پطرس ۳: ۱۵)

(ب) ایمان غلوں قلب کے ساتھ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دس سے ہوتا ہے۔ (رومیوں ۱۰) حقیقی ایمان کی بنیاد محبت پر قائم ہوتی ہے جو اس کے قیام بقا اور ترقی کا موجب ہوتی ہے۔ محبت و اکیبر کی اور تقدس کی جڑ ہے۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱۳: ۱۳)

(ج) ایمان کے ذریعہ ہم خدا کے وعدوں کو ملتے ہیں۔ مثلاً بادشاہ کے ملازم نے خداوند یسوع مسیح کی بات کا یقین کیا اور جلا گیا۔ (یوحنا ۱۱: ۲۷) ایمان کی بنا خداوند کی وفاداری ہے۔ ہم ایمان سے فضل کے وسیلے نجات پاتے ہیں۔ (قس ۱: ۲) یعنی ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ جب وہ فرماتا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہوئے تو ہم یقین کر لیں کہ وہ فی الحقیقت معاف ہو گئے ہیں۔ اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ایماندار کو محفوظ رکھیں گا اور اس کی رہبری کریگا۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳) ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیشہ جیڑوں کا ثبوت ہے۔ (۱۔ کورنٹیوں ۱۳: ۱۳) یوں ہم اندیشے سے بچ سکتے ہیں۔ جس سے ہم بے دیکھے محبت رکھتے ہیں اور اگرچہ ہم اس وقت اس کو نہیں دیکھتے تاہم اس پر ایمان لاکر ایسی خوشی مناتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ (۱۔ پطرس ۱: ۸)

(۴) کیا میں ایمان رکھتا ہوں؟

ہاں لازم ہے کہ تم اپنے آپ سے یہ سوال کرو۔ کیا مجھ میں ایسا ایمان ہے؟ کیا تمہارے ذہن ایسا ایمان کو قبول کرتے ہیں؟ کیا تم دل سے بھروسہ رکھتے ہو اور اپنے عمل اور ارادہ سے ایسا ایمان کو بظاہر کرتے ہو؟ اگر تم دعا کر کے ایمان کے طلبگار ہو تو تمہارا آسمانی باپ روح القدس کے ذریعہ تمہارے ایمان کو بڑھا دے گا۔ (لوقا ۱۱: ۱۳) ۲۔ کرنتھیوں ۱۳: ۱۳) کیونکہ ایمان خدا کی طرف سے تلاش کے طور پر ملتا ہے۔ (افسی ۲: ۸) اپنے ایمان کو آزمائو اور دیکھو کہ کیا تم صلیب آشکار سچ کی پیروی کر سکتے ہو۔ اگر تم مقدس دوسروں کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہو کہ جس پر میں نے یقین کیا ہے اسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری مانت کی اس دن تک حفاظت کر سکتا ہے۔ (۲۔ کرنتھیوں ۱۳: ۱۳) تو تم میں حقیقی ایمان ہے۔ اور تم ہر وقت کہہ سکو گے میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ تمہاری ہے اعتقادی کا علاج کر دو۔ (۱۔ پطرس ۱: ۵) دعا کا بھی مطالعہ کرو۔

(۵) کس پر اور کس میں ایمان رکھنا واجب ہے۔

دعائے عام کی کتاب میں تین عقیدے درج ہیں۔

رسولوں کا عقیدہ۔ یہ عقیدہ سب سے مختصر اور قدیم ہے اور ان لوگوں کے لئے بنایا گیا تھا جو تیسرے ہاتھ والے تھے۔ اگرچہ اس کو رسولوں کا عقیدہ کہتے ہیں تاہم اس کو رسولوں نے نہیں بنایا تھا بلکہ آہستہ آہستہ دوسری صدی مسیح میں اس کو بنایا تھا۔ اس کو رسولوں کا عقیدہ اس واسطے کہتے ہیں کیونکہ اس میں وہ تعلیم صحت ہے جو رسول دیا کرتے تھے اور ہم انہیں شریف میں موجود ہے۔ اس عقیدہ کے علاوہ دو اور عقیدے ہیں جن کو نیز کیا یاہ کا عقیدہ اور

آسمانیس کا عقیدہ کہتے ہیں یہ دو نو عقیدے رسولوں کے عقیدے سے لبریں  
 نیکایہ کا عقیدہ چوتھی صدی میں اور آسمانیس کا عقیدہ آٹھویں یا نویں  
 صدی عیسوی میں بنائے گئے جب کلیسیا کو مختلف بدعتوں کا مقابلہ کرنا پڑا  
 عقائد کی تعلیم مقدس نوشتوں پر مبنی ہے اور جتنی باتیں خجرات کے لئے ضروری  
 ہیں وہ سب کتاب مقدس میں مندرج ہیں۔

تمہارے پتھر کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف  
 سے اقرار کیا تھا کہ وہ پاک ٹالوث پر ایمان رکھتے ہیں بائبل شریف ہم کو تعلیم  
 دیتی ہے کہ توحید میں تخلیق کا اقرار کریں اور یہ عقیدہ میں موجود ہے۔

پس جب تم استحقاق کے وقت از سر نو اقرار کرو گے تو تم ان عقائد  
 کا اقرار کرو گے جو رسولوں کے عقیدہ میں درج ہیں۔

خدا کی نسبت ہم کیا مانتے ہیں؟ رسولوں کے عقیدہ میں پاک ٹالوث  
 کی تینوں شخصیتوں اور ان کے کاموں کا ذکر ہے۔

اول: خدا باپ۔ جس نے مجھ اور تمام جہان کو پیدا کیا خدا (یوحنا ۱: ۱)  
 باپ۔ (رومیوں ۸: ۱) قادر مطلق (مزمور ۱۱۱: ۱) آسمان اور زمین کا خالق (سیدنا  
 ۱: ۱) ہے۔ تمہارے آسمانی باپ نے تم کو بنایا ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم  
 اس سے محبت رکھو اور اس کے فرماں پر عمل کرو۔

دوم: خدا بیٹا۔ جس نے میرا اور تمام بنی آدم کا فیہ دیا ہے۔ یسوع  
 (مسیح) (یوحنا ۱: ۱) خدا کا اکلوتا بیٹا (یوحنا ۱: ۱) ہمارا خداوند (رومیوں  
 ۸: ۱) ہے۔ وہ روح القدس کی قدرت سے پیدائش میں آیا۔ (لوقا ۱: ۳۵) کنواری  
 مریم سے پیدا ہوا (لوقا ۱: ۳۵) اس نے بطرس پلاطس کے عہد میں دیکھا تھا۔  
 (مزمور ۱۱۱: ۱) وہ مصلوب ہوا۔ (یوحنا ۱: ۱) اور دفن ہوا۔

(۱) سنا ۱: ۱) عالم ارواح میں اتر گیا (زبور ۱۱۱: ۱) بطرس (۱) پطرس (۱) پطرس  
 صوفیوں میں سے لی آٹھ (۱) مل ۱: ۱) وہ آسمان پر چڑھ گیا (مزمور ۱۱۱: ۱) وہ خدا قادر  
 مطلق کے ہتھ بٹھا ہے (کلیسیا ۱: ۱) وہاں سے وہ زمین اور مردوں کی عدت  
 کے لئے آئے والا ہے (کلیسیا ۱: ۱) اور تمہیں کیوں ہے۔ (مکاشفات ۱: ۱)

انفاظ سے روح مسیح ہمارا خداوند کا مطلب یہ ہے کہ وہ نئی بادشاہ ہے جو  
 ہمارا نجات دہندہ ہے۔

خدا یسوع جسے ہمارا خدا ہماری نجات دینے والا ہے (مسیح) (مسیح)  
 کے مادہ ہے کہ وہ مسعود بادشاہ ہے جو مسیح موجود ہے (یوحنا ۱: ۱) خداوند

کے مادہ ہے (مسیح) (مسیح) تمہارا نجات دینے والا مسیح، انسان بنا کر وہ بنی موت  
 کے ذریعہ، اس کی بدست بہت سب لوگوں پر کھول دے، جس نے اس بادشاہ  
 کو تمہیں کھول دیا ہے۔

سوم: خداوند القدس جو مجھے اور خدا کے سب چنے ہوئے لوگوں کو پاک  
 کرتا ہے۔

روح القدس (مسیح) (مسیح) (یوحنا ۱: ۱) کے کام حسب ذیل  
 ہیں۔ (۱) پاک کلیسیا سے جامع (مسیح) (کلیسیا ۱: ۱) (۱) پطرس (۱) پطرس  
 (۲) مقدسوں کی رفاقت (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

(۱) یوحنا ۱: ۱) (۲) یوحنا ۱: ۱) (۳) یوحنا ۱: ۱) (۴) یوحنا ۱: ۱) (۵) یوحنا ۱: ۱) (۶) یوحنا ۱: ۱) (۷) یوحنا ۱: ۱) (۸) یوحنا ۱: ۱) (۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۹) یوحنا ۱: ۱) (۲۰) یوحنا ۱: ۱) (۲۱) یوحنا ۱: ۱) (۲۲) یوحنا ۱: ۱) (۲۳) یوحنا ۱: ۱) (۲۴) یوحنا ۱: ۱) (۲۵) یوحنا ۱: ۱) (۲۶) یوحنا ۱: ۱) (۲۷) یوحنا ۱: ۱) (۲۸) یوحنا ۱: ۱) (۲۹) یوحنا ۱: ۱) (۳۰) یوحنا ۱: ۱) (۳۱) یوحنا ۱: ۱) (۳۲) یوحنا ۱: ۱) (۳۳) یوحنا ۱: ۱) (۳۴) یوحنا ۱: ۱) (۳۵) یوحنا ۱: ۱) (۳۶) یوحنا ۱: ۱) (۳۷) یوحنا ۱: ۱) (۳۸) یوحنا ۱: ۱) (۳۹) یوحنا ۱: ۱) (۴۰) یوحنا ۱: ۱) (۴۱) یوحنا ۱: ۱) (۴۲) یوحنا ۱: ۱) (۴۳) یوحنا ۱: ۱) (۴۴) یوحنا ۱: ۱) (۴۵) یوحنا ۱: ۱) (۴۶) یوحنا ۱: ۱) (۴۷) یوحنا ۱: ۱) (۴۸) یوحنا ۱: ۱) (۴۹) یوحنا ۱: ۱) (۵۰) یوحنا ۱: ۱) (۵۱) یوحنا ۱: ۱) (۵۲) یوحنا ۱: ۱) (۵۳) یوحنا ۱: ۱) (۵۴) یوحنا ۱: ۱) (۵۵) یوحنا ۱: ۱) (۵۶) یوحنا ۱: ۱) (۵۷) یوحنا ۱: ۱) (۵۸) یوحنا ۱: ۱) (۵۹) یوحنا ۱: ۱) (۶۰) یوحنا ۱: ۱) (۶۱) یوحنا ۱: ۱) (۶۲) یوحنا ۱: ۱) (۶۳) یوحنا ۱: ۱) (۶۴) یوحنا ۱: ۱) (۶۵) یوحنا ۱: ۱) (۶۶) یوحنا ۱: ۱) (۶۷) یوحنا ۱: ۱) (۶۸) یوحنا ۱: ۱) (۶۹) یوحنا ۱: ۱) (۷۰) یوحنا ۱: ۱) (۷۱) یوحنا ۱: ۱) (۷۲) یوحنا ۱: ۱) (۷۳) یوحنا ۱: ۱) (۷۴) یوحنا ۱: ۱) (۷۵) یوحنا ۱: ۱) (۷۶) یوحنا ۱: ۱) (۷۷) یوحنا ۱: ۱) (۷۸) یوحنا ۱: ۱) (۷۹) یوحنا ۱: ۱) (۸۰) یوحنا ۱: ۱) (۸۱) یوحنا ۱: ۱) (۸۲) یوحنا ۱: ۱) (۸۳) یوحنا ۱: ۱) (۸۴) یوحنا ۱: ۱) (۸۵) یوحنا ۱: ۱) (۸۶) یوحنا ۱: ۱) (۸۷) یوحنا ۱: ۱) (۸۸) یوحنا ۱: ۱) (۸۹) یوحنا ۱: ۱) (۹۰) یوحنا ۱: ۱) (۹۱) یوحنا ۱: ۱) (۹۲) یوحنا ۱: ۱) (۹۳) یوحنا ۱: ۱) (۹۴) یوحنا ۱: ۱) (۹۵) یوحنا ۱: ۱) (۹۶) یوحنا ۱: ۱) (۹۷) یوحنا ۱: ۱) (۹۸) یوحنا ۱: ۱) (۹۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۰۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۱۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۲۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۳۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۴۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۵) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۶) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۷) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۸) یوحنا ۱: ۱) (۱۵۹) یوحنا ۱: ۱) (۱۶۰) یوحنا ۱: ۱) (۱۶۱) یوحنا ۱: ۱) (۱۶۲) یوحنا ۱: ۱) (۱۶۳) یوحنا ۱: ۱) (۱۶۴) یوحنا ۱: ۱) (۱۶

- (۱) عیدِ قیامت کے روز ہم قیامت فی التوحید کا خیال کیسے کریں۔  
 (۲) عیدِ ولادت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیحؑ کو ذری  
 مریم سے پیدا ہوا تھا۔  
 (۳) مبارک جمعہ کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ مصلوب ہوا۔ مرگیا اور دفن  
 ہوا۔  
 (۴) عیدِ قیامت کے روز کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ فاضل اور احسن  
 ہو گیا۔  
 (۵) عیدِ قیامت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ "مردوں میں سے  
 جی اٹھا"۔  
 (۶) عیدِ صعود کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ "سمان پر چڑھ گیا"۔  
 (۷) آسمان کے آواز کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ "پھر آئے وانا آیت"۔  
 (۸) عیدِ نزول کے روز ہم روحِ قدس کا خیال کرتے ہیں۔  
 (۹) سب مقدسوں، روز ہم پاک کلیسیا سے جان اور رسول کا فاق  
 پر غور کرتے ہیں۔

### (۱۰) ایمان کی سیڑھی

ہم تھوڑے بہتے ہو کہ اس عقیدہ میں ہم توحید فی التثلیث کے  
 قائل ہیں۔ یہ سبھی ایمانِ تمہاری سیڑھی جس کے ذریعہ ہم بے ایمانی کے  
 خلاف چھٹی ایمانی آڑھیں کرتے ہیں۔ اس جنگ میں تمہاری نجات کے کپتان  
 نے تم کو بلائے (مسیحی پاپ) ایمان کے بغیر تم تاریکی میں چھوگے۔ ان باتوں  
 کا ہم جوش رکھتے ہیں جو تمہاری روح کو غور میں ڈالتی ہیں۔ ایمان تم کو زندگی  
 کو نور دیتا ہے (یوحنا ۱: ۹) ایمان کو خدا پر ہوسا کر کے "مضبوطی سے قائم رکھو"

(یوحنا ۱: ۹) کیونکہ تمہاری فوج کے سردار نے یہ ایمان تم کو عطا کیا ہے اور آخر  
 تک اپنے اختیار پر قائم ہو (یوحنا ۱: ۹) شک اور شبہ کے وقت ہمیشہ اپنے  
 خداوند کی آواز کو سنو جو فرماتا ہے "تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھو  
 ہو۔ ہم پر بھی مکتوب" (یوحنا ۱: ۹)

### فصل سوم۔ فرمانبرداری کا وعدہ

تمہارے پیشہ کے وقت تمہارے دھرم یاں باپ نے تیسرا  
 وعدہ جو کیا تھا وہ فرمانبرداری کا وعدہ تھا۔ جس طرح بچوں کے علمائے پیشہ  
 کی ترتیب میں مرقوم ہے "کیا خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو فرمانبرداری کے  
 ساتھ دینا اور ان پر عمل کرنا ہے؟" اور کئی گز میں ہے کہ "میرے دھرم یاں باپ  
 نے میرے ماتے وعدہ کیا تھا کہ جس خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو مانوں گا اور  
 ان پر عمل کرے گا۔"

(۱) توبہ اور ایمان کا نتیجہ فرماں برداری ہے۔  
 تم کو توبہ کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تم گنہگار ہو۔ ایمان کی  
 ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تمہاری روح کا تعلق خدا کے ساتھ ہے  
 جو تمہارا باپ نجات دینے والا اور پاک کرنے والا ہے یہ تعلق صرف ایمان کے وسیع  
 سے ہو سکتا ہے۔ توبہ اور ایمان کے ذریعہ تمہارے ایمانی کو معلوم کر کے اس  
 پر عمل کرتے ہو۔ خدا کا ہوتا ہے کہ تم اس کے فرمان بردار بنو۔ اور ہمیشہ  
 یہ دعا کیا کرو "اے خدا۔ مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں۔ کیونکہ میں، پنا  
 دل تیری ہی طرف لگانا ہوں" (زبور ۱۱۹: ۱۰۱)

## (۲) دس احکام

خدا نے فدیہ زمانہ میں جی اسرئیل کو دس احکام دیے اور ان حکموں کے ذریعہ اس نے اپنی مرضی لوگوں پر ظاہر کی۔ ان حکموں کے ذریعہ تم اپنی زندگی بچاؤ کو پرکھو۔

خداوند مسیح نے ان احکام کی تفسیر کی ہے۔ ایک دفعہ ایک عالم شرع خداوند کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ تو بہت میں کونسا حکم پڑا ہے؟ خداوند نے فرمایا کہ دسوں حکموں کا خداوند دو حکموں میں ہے کہ تو خود وند اپنے خدا سے اپنے سے دل اور اپنی ساری جان و اپنی ساری عقل سے محبت رکھ کر اور مقیم حکم ہی ہے اور دوسرا اس کی مانند ہے کہ اپنے بیٹے سے اپنے بڑے پر محبت رکھ کر (متی ۲۲: ۳۷) خداوند مسیح نے ہم کو یہ تعلیم دی ہے کہ خدا کے احکام کو ہم صرف ظاہری طور پر ہی نہ مابین بلکہ دل سے مابین نہ صرف احکام کے الفاظ پر عمل کریں بلکہ ان کے روحانی مطالب پر عمل کریں (یعنی ۱۰: ۲۹) صرف محبت ہی باقی دل پر سکونی کر سکتی ہے۔ خدا کی محبت اور انسانی محبت ہی صرف خدا کے حکام کے غلط اور ان احکام کی روح پر عمل کر سکتی ہے۔ پس خداوند مسیح نے تمام احکام کو محبت کے عالم میں اصل کے ماتحت کر دیا ہے۔ یہ محبت روح القدس کا انعام ہے جو خدا کی طرف سے ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے (۱ یوحنا ۳: ۱۰)۔

## (۳) خدا کا حق اور پڑوسی کا حق

خداوند مسیح کی تفسیر کی روشنی میں کافی کرم بھی دس احکام کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (۱) مجھ پر خدا کا کیا حق ہے اور (۲) مجھ پر اپنے بیٹے کی کیا حق ہے۔ احکام ہماری روزمرہ کی زندگی پر عاید کئے گئے ہیں کیونکہ "حکم

کا مقصد ہے کہ پاک دل اور نیک نیت اور سب ریا ایمان سے محبت پریدہ ہو" (۱- تھیمس ۱: ۵)۔ خدا تم کو صرف ظاہری حکم نہیں دیتا بلکہ تم کو ایک ایسی زندگی کی طرف بلاتا ہے جو روح القدس سے معمور اور خدا و انسان کی محبت سے معمور ہو۔ دسی زندگی میں تم خود خود احکام کی پیروی کرو گے، اور روح کے پھل تم میں ظاہر ہو گے (رومان ۱: ۱-۱۰ یوحنا ۱: ۱۰)۔

(۱) خدا کا حق۔ پہلے چار احکام بتاتے ہیں کہ مجھ پر خدا کا کیا حق ہے ان میں چار قسم کے کن ہوں کا ذکر ہے جو تم خدا کے خدا کرتے ہیں:-  
اول۔ کہے ایمانی یعنی خدا کو کیسا حقیقی خدا نہ ماننا۔ (عبرائیوں ۱: ۱)  
دوم۔ محبت پرستی۔ یعنی خدا کے سوا کسی دوسرے معبود کی پرستش کرنا۔  
(۱- یوحنا ۴: ۲۰)

سوم۔ یہ ایمانی منہ گفتگو میں خدا کے نام کا ادب نہ کرنا (متی ۲۳: ۹)۔  
چہرہ۔ (۱- یوحنا ۴: ۱۹)

چھام۔ خدا کے دن کی پروہ نہ کرنا۔ یہ دن خدا نے عبادت اور آرام کے لئے ابتدا ہی سے مخصوص کر رکھا ہے۔ (یسایہ ۵۸: ۱۳-۱۴ یوحنا ۱: ۱۰)۔  
تین۔ اگر تھیمس ۱: ۱۶)

(۲) پڑوسی کا حق۔ تمام پڑوسی کن ہے (رومان ۱۳: ۱)۔ تمہارے پڑوسی وہ تمام لوگ ہیں جن کے ساتھ چند بھوں کیسے بھی نہایت خفیف امر ہیں تمہارا کسی قسم کا سابقہ پڑے۔ بالخصوص تمہارے پڑوسی وہ تمام لوگ ہیں جن کے ساتھ تم کو سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے یا جن کے درمیان تم رہتے ہو یا جن کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات رکھتے ہو۔

باقی چھ احکام بتاتے ہیں کہ تم پر پڑوسی کا کیا حق ہے ان میں بھی چھ قسم

کہ گناہوں کا ذریعہ ہے جو ہم اپنے بڑوسی کے خلاف کہتے ہیں :-

۱۔ غافغانی اور دیگر مجلسی تعذبات کی خلاف ورزی (۱۔ تہمتیں ۱۱۶ و ۱۱۷)۔

۲۔ دھم - خون جو دیگر سناؤں کے محبت نہ رکھنے کا نتیجہ ہے (متی ۲۳: ۳۴)۔

۳۔ یرونا ۲۲ و ۲۳ (۱۱۷)۔

۴۔ سومر - شخصی اور مجلسی پاکیزگی کی خلاف ورزی (متی ۲۳: ۱)۔

۵۔ چھارم - ہر قسم کی بددیہائی جو زندگی کے مختلف شعبوں میں پائی جاتی ہے (متی ۲۳: ۲)۔

۶۔ دھم - بیہودہ گوئی - جھوٹ چغلی اور کینہ توڑی (۲۔ مقبول ۲۳: ۱)۔

۷۔ ششم - نام یا دولت کی پرستش کرنا اور خود غرضی (۱۔ تہمتیں ۲۳: ۲)۔

۸۔ ہٹی (۱۱۸)۔

۹۔ خداوند سبحان نے اپنے سنہری قاعدہ میں ایک فقرہ میں نہایت خوبصورت طور سے ان چھ احکام کا خلاصہ اس طرح فرمایا ہے "جو چھ تم چاہتے ہو ان کو تمہارے ساتھ کرلو" (متی ۲۳: ۳)۔

۱۰۔ (۴) فرمانبرداری کی کامل زندگی

خداوند سبحان نے اپنی زندگی میں فرمانبرداری کا کامل نمونہ ہمارے لئے

پیش کیا ہے "وہ ہیں تک فرمانبردار بنا کہ اس نے موت بلکہ صلیبی موت

گوارا کی" (۱۔ فیلی ۲: ۸) اس نے دیکھا تھا کہ فرماں برداری سیکھی ہو جانے والی ہے

اُس کے نقش قدم پر چلتے (۱۔ پطرس ۲: ۲۱) کے لئے ضروری ہے کہ ہم کمال

طور پر فرمانبردار ہوں اور یوں شریعت کو یاد کریں اس کا مطلب یہ ہے کہ

(۱) ہم ہر روز اپنی صلیب اٹھائیں (۱۔ مرقس ۸: ۳۴)۔

(۲) ہم اپنے آپ کے ساتھ مصلوب ہو کر زندگی بسر کریں (۱۔ گالاتی ۲: ۲۰)۔

(۳) ہم اپنے آپ کے ساتھ جی کر اپنے آپ کو عطا و مردہ کریں جو زمین پر

ہیں (۱۔ فیلی ۲: ۲۱)۔

۱۱۔ ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے وقت سے اپنی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے

لئے تیار رہیں۔

۱۲۔ جب تک کہ ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے وقت سے اپنی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے

لئے تیار رہیں۔

۱۳۔ ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے وقت سے اپنی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے

لئے تیار رہیں۔

۱۴۔ ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے وقت سے اپنی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے

لئے تیار رہیں۔

۱۵۔ ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے وقت سے اپنی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے

# باب چہام فضل کے وسایل

”تم ن باتوں پر آپ عمل نہیں سکتے۔“

جس شخص نے پتھر کے وعدوں پر غور کیا ہے اور استقامت کی ذمہ داریوں کو محسوس کیا ہے وہ جانتا ہے کہ وہ ان باتوں پر آپ عمل نہیں کر سکتے۔ اگر تم فی الحقیقت خدا کے لئے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو واجب ہے کہ تم اپنے آپ کو فریب دے کر یہ مذکورہ میں سے سب کچھ خود اپنی قوت یا زور سے کر سکتا ہوں۔ بلکہ فوقی کے ساتھ تم کو قور کرنا چاہئے کہ تم ان باتوں کے لائق ہو۔ (۱) کہ تمہیں (۲) اور پھر یاد رکھو کہ بذات خود ہم اس بات پر نہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے (۳)۔ کہ تمہیں (۴) خداوند مسیح فرمائے کہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ (۵) (یوحنا ۱۵) اور کافی نرم میں ہے یہ بغیر خدا کے خاص فضل کے تم نہ اس کے حکموں پر عمل سکتے ہو اور نہ اس کی خدمت کر سکتے ہو۔ (۶) متعدد سببوں سے اپنی تمام عمر خدا کے فضل کے تحت بسر کی اور

وہ اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہے ”جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔“ (۷)

## فصل اول اور فضل کے وسایل

فضل کس کو کہتے ہیں؟ فضل اس توفیق کا نام ہے جو خدا ہم کو بخشتا ہے تاکہ ہم اس کی مرضی پورا کر سکیں۔ ہم فضل حاصل کرتے ہیں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرتا ہے۔ (۸) (یوحنا ۱۵) خداوند مسیح کی معرفت (یوحنا ۱۵) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

## فصل کے وسایل شمار میں چار ہیں

(۱) خلوقی دعا (۲) عبادت عیسٰ (۳) باقی شریعت کا مطالعہ (۴) پاک شراکت۔ استقامت کے دن کے بعد ہم ان چاروں کو ہمیشہ کام میں لاؤ۔ خدا ان وسائل کے ذریعہ تم کو قوت اور مضبوطی بخشتا ہے تاکہ تم ایک پاک اور بے عیب زندگی بسر کر سکو۔

## فصل اول۔ خلوقی دعا۔

(۱) دعا کی ضرورت

کافی کرم میں ہے کہ خدا کا خاص فضل حاصل کرنے کے لئے ضرور



ہے کہ تم ہر وقت اس کے واسطے دل سے دعا مانگو۔  
 دعا کے ذریعہ انسانی روح خدا کے پاس آسکتی ہے تاکہ خدا کے  
 حضور پائی ہو۔ انسانی اور دوسری ضروریات پیش کرے اور اپنی دلی محبت اور  
 شکر گزاری کا اظہار کرے (عجز نہیں چاہیے) جب ہم دعا کرنے ہیں تو ہم خدا  
 کے نزدیک حاضر ہوتے ہیں۔ اس سے ہم کلام ہوتے ہیں۔ اس کے حضور  
 اپنی ضروریات کی ضروریات پیش کرتے ہیں اور اس کی حمد و ثناء اور شکر  
 گزاری کرتے ہیں۔

(۲) دعا سے رہائی  
 ہم سے خداوند سبحان شیخ نے ہم کو ایک دفعہ نمونہ کے طور پر دعا  
 کی (مٹی چٹائی - سو فائز) اس دعا سے تم سیکھتے ہو۔ جب تم اپنی دعا  
 مانگو تو تمہارے دل میں یہ خیال خدا کے جس درجہ کی مری کا ہونا  
 چاہئے اور دوسرا خیال تمہاری روحانی عروجیات کا ہونا چاہئے اور  
 تمہاری دعاؤں میں سب سے آخری بات تمہاری جہان ضروریات کا  
 خیال ہونا چاہئے۔ یہ دعا کم کو یہ بھی سکھائی ہے کہ نمونہ ایک نمونہ ہے  
 یہ دعا نہیں مانگتے بلکہ خدا کے حاکمان ہی کہ سب کے نزدیک ہونے کی نسبت  
 سے دعا مانگتے ہو۔ یہی عجل شریف کا مطالعہ کرو (مثلاً نوح علیہ السلام) اور  
 معلوم کرو کہ خداوند سبحان نے دعا کی نسبت اپنی تعلیم اور نمونہ سے کیا  
 سکھا دیا ہے۔

(۳) دعا کے متعلق ہدایات

(۱) تم ہر روز اپنا فرض اور شام کے وقت باقاعدہ دعا مانگا کرو۔

(۲) خوشی اور آسائش کے وقت لگا کر دعا مانگا کرو۔

(۳) تمہاری دعا میں سدا اور براہ راست خدا سے ہونی چاہئیں۔ تم  
 اپنی ضروریات کو اپنے الفاظ میں پیش کرو۔ تم دعا کے وقت دوسروں کے غلط  
 بھی استغناء کیجئے۔ ہر دعا دعا کے نام کی دعا ہو۔ نہ کہ دعا کی غرضیں وغیرہ۔  
 (۴) بیشہ ایمان سے دعا مانگو۔ خداوند سبحان کی دعا کا تو یہ عمل جو مال کے گھر میں  
 باب میں ہے مطالعہ کرو اور مقدس ہلوں کی دعاؤں کا بھی مطالعہ کرو جو اس کے  
 خطوط میں پائی جاتی ہیں۔

(۵) سب باتوں سے زیادہ تم روح القدس کے لئے دعا مانگو۔ نوح علیہ السلام  
 کو دیکھا کہ روح ہر سبھی کو دعا مانگتے ہیں۔ مدد دینا ہے (دوسروں کا شکر)۔  
 دوسرے شیخوں کے لئے بھی ضروریات مانگا۔ کہ یہ فضل کا ایک ایسا وسیع  
 ہے جو کبھی ختم نہیں جاتا۔ اور مریدان کو بہت بخشا ہے (انسی علیہ السلام)۔

## فصل دوم عبادت عظیم

(۱) عبادت عظیم کی ضرورت

مسیحی کلیسیا کے چند اوقات انفرادی تھے ہیں۔ سب تمام شکر کا کثرت  
 ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ خداوند سبحان نے وعدہ فرمایا ہے کہ جہاں اس  
 کے نام پورا کئے ہو گئے وہاں ان کے درمیان ہوگا (مٹی چٹائی) جب خداوند  
 آسمان پر اٹھائے گئے تو کلیسیا کے لئے ہر روز دعا و حمد کی عبادت کی اور اس  
 وقت سے کہ جن تک کلیسیا عبادت کرتی چلی آئی ہے۔ جب رسولوں کے  
 اہل میں مرقوم ہے۔ لوگ رسولوں سے تعلیم پاتے اور وقتاً بوقتاً اس اور

روٹی توڑنے اور دعا ملنے میں مشغول ہے۔ (درجہ اول)  
 اگر تم فضل کے اس وسیعہ کا استعمال نہ کرو گے تو تمہاری روح خطروں  
 میں پڑے گی۔ کیونکہ لکھا ہے: ہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ  
 آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے۔ (عبرانیوں کا نام) جب مسیحی بچا  
 جمع ہو کر عبادت کرتے ہیں تو ان میں مسیحی اخوت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔  
 (۲) عبادت عظیم کے مقاصد  
 دعائے عظیم کے دو مقصد ہیں

(۱) خدا کو دینا۔ یہ مقصد حمد و تعریف اور شکر گزاری سے پورا ہوتا ہے۔  
 (۲) خدا سے لینا۔ یہ مقصد فضل کے حاصل کرنے سے پورا ہوتا ہے۔

کلیسیا کی دعائے عام کی کتاب سے یہ دو مقصد پورے ہوتے ہیں  
 علاوہ اس کے عبادت عظیم میں جب خدا کا پاک کلام پڑھا جاتا ہے اور اس  
 پر وعظ سنا یا جاتا ہے تو ہم خدا کے کلام سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ پس  
 خیر دار ہو کر تم کس طرح سنتے ہو؟ (نوقا) خدا کے گھر میں ہم اس واسطے نہیں  
 جلتے کہ ہم کسی جذبہ کا اظہار کریں یا کسی کی نکتہ بینی کریں یا کوئی عیب ڈھونڈیں  
 یا خلی لہنیں ہو کر بیٹھیں۔ ہم بلکہ ہم اس واسطے جلتے ہیں کہ عبادت میں تمہارے  
 گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ خدا کی حمد و تعریف کریں اپنی اور دوسروں کی معافی  
 اور دعا کی ضروریات خدا کے حضور پیش کریں اور نہایت ذوق کے ساتھ  
 اس کا کام سنیں اور مسیحی حقانیت سے واقف ہوں۔ موجودہ زمانہ کی بے ایمانی  
 کی وجہ یہ ہے کہ ہم خدا کے گھر سے غیر حاضر ہونے میں تہمت زدہ ہوا تو اسے  
 خدا کے گھر میں عبادت کرنے کے لئے حاضر ہوا اور جتنی بوجھ تم سے ہو سکے۔  
 انواری عبادتوں میں شامل ہو۔ یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں حاضر ہونا تمہارا حق

ہے۔ اپنے حق کو استعمال میں لاؤ۔ نیز یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں ہمیشہ ذوق و شوق  
 سے جانا چاہیے۔ اس لئے مجبور کر بھی دیں یہ خیال نہ لاؤ کہ یہ کوئی تکلیف  
 دہ امر ہے۔

اگر تم ان عبادتوں میں شوق سے حاضر ہو گے تو انوار کس دن کی عبادتیں  
 اور دیگر مقدس دنوں کی عبادتیں تمہارے لئے فضل کے وسیعہ بن جائیں گی یاد  
 رکھو کہ خدا کے گھر میں ادب سے بیٹھو۔ تمہارے جسم اور تمہارے خیالات دونوں  
 سے خدا کے لئے ادب ظاہر ہو۔ یہ بھی یاد رکھو کہ جب خدا کے گھر میں آؤ تو خالی  
 ہاتھ مت آؤ۔ بلکہ اپنے دل میں سے خدا کے حضور نذر، فریاد، شکر و حمد

## فصل سوم۔ بائبل شریف کا مطالعہ

### (۱) بائبل شریف کا استعمال

فضل کا تیسرا وسیلہ بائبل شریف کا مطالعہ ہے۔ بائبل شریف میں  
 تمہاری روح کے لئے خوراک تمہارے ذہن کے لئے روشنی۔ تمہارے دل  
 کے لئے محبت تمہارے ارادہ کے لئے طاقت پائی جاتی ہے۔ غرضیکہ تمہاری  
 روحانی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے تم کو بائبل شریف کے مطالعہ کے ذریعہ فضل  
 اور توفیق عطا ہوتی ہے۔ جس طرح تم خوراک کے بغیر تندرست نہیں رہ  
 سکتے اور روشنی کے بغیر چل نہیں سکتے اور محبت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے  
 اور طاقت کے بغیر کام نہیں کر سکتے۔ اسی طرح تم بائبل شریف کے مطالعہ کے  
 بغیر مسیحی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ بائبل شریف ہم کو  
 (۱) تعلیم دیتی ہے۔

(۲) اس کے ذریعہ ہم محسوس کرتے ہیں۔ ہم گنہگار ہیں۔

(۳) ہم کو ہدایت بخشتی ہے۔

(۴) مرد خدا کو کامل و ہر نیک کام کے لئے تیار کرتی ہے۔

(۵) جمعیس ہے

ہمارے مبارک خداوند نے اپنی آرائشوں کے وقت بائبل شریف کا مطالعہ کیا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند اس کو روح کی تلوار خیال فرماتے تھے۔ جس سے شیطان کے تلوں سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔ (متی ۱۶: ۱۷)۔

(۲) بائبل شریف کے مطالعہ کے متعلق ہدایات

تم کو دے رہا ہے کہ۔

(۱) تم اپنی بائبل شریف کا مطالعہ صبح اور شام بلا غلطی کرو۔ اور چند آیات کو حفظ کرنا سیکھو جس طرح خداوند مسیح کو آیات حفظ تھیں۔

(۲) بائبل شریف کا مطالعہ کسی خاص قاعدہ کے مطابق کرو مثلاً کلیسیا کی جنٹری میں جو صبح اور شام کے ورد درج میں اس کے مطابق رہنا مطالعہ جاری رکھو۔

(۳) بائبل شریف کا دھارے کے ساتھ مطالعہ کرو اور روح اللہ میں کی مدد کے طالب ہو۔

(۴) بائبل شریف کا فوق کے ساتھ مطالعہ کرو۔ اس مطالعہ کے لئے جو مذہبی تم کو جس سے مل سکے اس سے فائدہ اٹھو۔ مثلاً انطا سیر وغیرہ کتب کی مدد سے تم بائبل شریف کی تعلیم کو بخوبی سمجھ سکو گے۔

(۵) اگر تم بائبل شریف کی ہر ایک کتاب کا مطالعہ کرو گے تو خدا تم کو اپنے کلام کے علم اور اس پر عمل کرنے میں تمہاری ایسی ہدایت فرمائے گا کہ

آخر کار تم ابدی زندگی حاصل کرو گے۔ (استحکام کی ترتیب میں پیش صاحب کی دعا)۔

## فصل چہارم۔ پاک شراکت

(۱) پاک شراکت

خدا کے فضل کا چوتھا وسیعہ پاک شراکت ہے۔ اب تک تم پہلے تین وسیعوں کے ذریعہ (جن کا ذکر اس باب کی فصل اول و دوم و سوم میں ہوا ہے) خدا کا فضل حاصل کرتے رہے ہو جب تم مستحکم ہو جاؤ گے تو تم کو ایک نیا حق حاصل ہوگا۔ تم خداوند مسیح کی ہیز کے پاس حاضر ہو سکو گے۔ تم کو اب تک یہ حق نہیں ملا کہ اس سے پہلے کہ تم کلیسیا کے شریک ہو کر پاک شراکت میں شامل ہو سکو۔ نہایت ضروری ہے کہ تم پہلے ہیز کے وعدہ دل کا عہد اقرار کرو۔

اس نئے حق سے تمہاری زندگی کا ایک نیا باب شروع ہوتا ہے۔ اس کے لئے تم خدا کا شکر کرو اور کوشت کر کے اس پاک مسکرمینٹ کے مقصد اور مفہوم کو کا حد طور پر سمجھو تاکہ جب تم خدا کی پاک ہیز کے پاس اپنی زندگی میں پہلی دفعہ آؤ تو تم اس کے لئے تیار ہو سکو اور اب۔ یہاں وہ محبت کے ساتھ اپنی مسیحی زندگی کے لئے فضل کے اس وسیعہ کو استعمال کر سکو۔

(۲) پاک شراکت کا مسکرمینٹ

پاک شراکت کا مسکرمینٹ کلیسیا میں نہایت مقدس گروانا جاتا ہے کیونکہ اس کو خداوند مسیح نے خود مقرر فرمایا ہے۔ پاک شراکت کا مسکرمینٹ نئے عہد کی دوسری خبر ہے جو اندرونی اور روحانی فضل کا جو خداوند مسیح ہم کو

دیتا ہے بیرونی اور ظاہری نشان ہے۔ (کائی کزم) پتھر کے وقت تم کلیسیا میں بیوند کئے گئے تھے جس طرح ایک شیخ کسی درخت میں بیوند کی جاتی ہے۔ سو کام کے وقت تم علانیہ اقرار کریں گے کہ تم قوتی کے ساتھ پتھر کی شرائط کو قبول کرتے ہو۔ ان شرائط کو پورا کرنے کے لئے تم کو پاک شراکت میں مدد ملیگی۔ اور نئی زندگی میں کام نہ نہ ہونے کے لئے تم قوی کئے جاؤ گے۔ تمہارے خداوند نے تم کو قوت پہنچانے کے سامان کا خود انتظام کیا ہے۔ اور یہ بات تمہارے لئے نہایت پر معنی ہونی چاہئے۔ اس کے وسیلے تم یاد رکھ سکتے ہو کہ خدا کا نیا عہد ایک حقیقت ہے جس میں خداوند مسیح تم کو اپنے ساتھ جو ساتھ کرتا ہے۔ روٹی اور آئین کے سوا میں وہ اپنے اس فضل کے عہد کی بار بار تصدیق کرتا ہے جس کی تمہارے پتھر کے وقت تم پر لگائی گئی تھی اور تمہاری خوراک کے واسطے وہ اپنے آپ کو دیتا ہے تاکہ تمہاری زندگی کو قوت ملے۔

انجیل جیل کے ان مقامات کا مطالعہ کرو۔

متی ۲۶-۲۷ - مرقس ۱۴-۱۵ - لوقا ۲۲-۲۳ - انگریزوں ۲۶-۲۷

ان مقامات میں پاک شراکت کے مقرر ہونے کا ذکر پایا جاسکے۔ ان کا غور سے مطالعہ کرو کیونکہ ان مقامات میں تم کو پاک شراکت کے متعلق وہ تعلیم دی گئی جو کلیسیا ہم کو دے گا۔ عام کی کتاب میں سکھائی ہے (دیکھو کائی کزم) پاک شراکت کے عمل میں رہنے کی ترتیب۔

(۳) پاک شراکت کے نام۔

کلیسیا میں پاک شراکت کے تین نام مروج ہیں۔

(۱) پاک شراکت (اسکرپچوں ۱۶)

(۲) عشاء کے ربانی۔ (کرتھیوں ۱۱)

(۳) پاک شراکت دی۔ کیونکہ جب خداوند مسیح نے اس کو مقرر کیا تو اس نے شکر کیا۔ (لوقا ۲۲)

(۴) پاک شراکت کے اجزاء

اگر تم کائی کزم کو دیکھو تو وہاں پاؤ گے کہ اس سکرامنٹ کے دو جزا ہیں۔ (۱) ایک بیرونی اور ظاہری نشان یعنی "روٹی اور آئین جن کے کھانے اور پینے کا حکم خداوند نے دیا ہے۔"

(۲) دوسرا جزو اندرونی اور روحانی ہے یعنی "مسیح کا بدن اور خون جن کو یہ انداز لوگ عشاء کے ربانی میں فی الحقیقت اور یقیناً لیتے اور پیتے ہیں۔" اگر تم پاک شراکت میں "مستحق" سے "شریب" ہونے کے وقت اس سکرامنٹ کو تو بلا دہاں کے ساتھ لیتے ہو تو یہ دونوں جزا تم کو اصل جوتے ہیں۔ روٹی اور آئین کو کسی مقدس مطلب کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے اور ان پر برکت مانگی جاتی ہے۔ (۱) کرتھیوں ۱۶) پس وہ اشیاء پاک ہیں کیونکہ ان کو لیک پاک مطلب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اور وہ ایک مقدس بات کے بیرونی اور ظاہری نشان ہیں اور ایسے وسیلہ ہیں جن کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو ایمانداروں کو دیتا ہے۔

یاد رکھو کہ اس سکرامنٹ میں خداوند مسیح تمہارے اندر آتا ہے۔

لیکن اس سکرامنٹ کے متعلق کسی غلط خیال کو اپنے دل میں نہ آنے دو۔ مثلاً:-

(۱) یہ خیال مت کرو کہ روٹی و آئین مسیح کا بدن اور خون بن جاتے ہیں۔

یہ تعلیم دعویٰ کلیسیا کی ہے۔ تقدیس کی دعا کے وقت روٹی اور آئین پاک خیال کئے جاتے ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو تمہاری روحوں کے

نے بخش دیتا ہے۔

(۲) یہ خیال مت کرو کہ خداوند مسیح کسی مخفی طریقہ سے روٹی اور واٹن میں داخل ہو جاتا ہے اور یہی روٹی اور واٹن اس کو پوشیدہ رکھتے ہیں۔ جب روٹی اور واٹن کی تقدیس کی جاتی ہے تو ان میں مسیح نہیں پایا جاتا لیکن ان کی ساتھ مسیح کے وعدے و بے بستم ہوتے ہیں۔ جب تم روٹی اور واٹن کو لیتے ہو تو خداوند مسیح روحانی طور پر تمہارے ساتھ اور تمہارے اندر موجود ہوتا ہے۔ جس طرح جب تم اپنے منہ کو کھولتے ہو تو روٹی اور واٹن اس کے خدا داخل ہوتے ہیں اسی طرح جب تم اپنی روح کے دروازہ کو جسے خداوند کھٹکاتا ہے کھولتے ہو تو وہ تمہارے اندر آتا ہے اور تمہارے ساتھ سکونت کرتا ہے (مرکبات شفاعت) یہ یاد رکھو کہ ہر روٹی نشان دہی کے لائق ہیں لیکن کوئی تونہ ٹوٹا کھا سکتا ہے وہ فضل کے وسیع ہے لیکن تو عات کا ذریعہ نہیں ہے۔ وہ نشان ہیں لیکن ان کی پرستش و جب نہیں۔ ہمہ یک شرکت میں نہ صرف روٹی اور واٹن کو بلکہ مسیح کو ایمان سے (نکہ ان ظاہری آنگھوں سے) اپنے دل میں (نکہ اپنے دانتوں اور صغ میں) شکر گزاری کے ساتھ کھاتے ہیں۔

(۵) پاک شرکت کا قصہ

کاٹی کریم میں لکھا ہے کہ عشاء پر پی کا سکرا منٹ اس غرض سے مقود ہوا کہ مسیح کی موت کی قربانی کی امان فائدوں کی جو اس سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں وہ بھی یادگار ہو۔

پاک شرکت کے تین مقاصد ہیں۔

(۱) دائمی یادگاری۔ خداوند مسیح نے فرمایا کہ ”یہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو“ (مقام ۲۲) خداوند نے یہ طریقہ مروج کیا تاکہ ہم اس کی موت کو ہمہ ان کامیابیوں

کو جو اس کی موت سے ہم کو حاصل ہوئیں یاد کیا کریں۔ اس نے اپنی کلیسیا کو ہم دیکھ کر روٹی کو توڑیں اور کھائیں اور واٹن کو نہ بیس اور پیس تاکہ اس بات کی دائمی یادگار ہو کہ اس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے قربان کر دیا ہے اور اپنی موت کے وسیلے ہم کو خرید لیا ہے اور ہم کو معافی اور شافعی عطا کی ہے۔ جب کبھی تم روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے (۱)۔ (مرکب شفاعت)

(۲) شرکت۔ خداوند مسیح ”مصلوب ہو، درگیا“ لیکن وہ ”تیسرے روز مردوں میں سے اٹھا“ نشان پر چڑھ گیا“ اور ”ہدایا باز زندہ شبہ (روم ۶) کا شغل (۱) تاکہ وہ ہمارے پاس روح القدس کے ذریعہ نمودار ہو۔“ اور ”ماری زندگی“ ہو اور روحانی طور پر ہمارے اندر سکونت کرے۔

روحانی (۱) و (۲)۔ فسی (۱) و (۲)۔ کلیسیا (۱) اگر تم صرف اس کی موت کی ”یادگاری“ کرو گے تو یہ تمہارے واسطے کافی نہیں ہوگا۔ تم کو اپنے ایمان میں قدم بڑھا کر مسیح کو اپنی روح میں قبول کرنا چاہئے۔ وہ خدا کی طرف سے تم کو مسیح کو اپنے دل میں ایمان سے کھانا چاہئے۔ جب کبھی تم ایمان سے پاک شرکت میں شامل ہوتے ہو تو تم خداوند مسیح کو اپنی روح میں از سر نو حاصل کرتے ہو اس طرح تم مسیح کی موت کے فائدے حاصل کرتے ہو۔ اور تمہاری ”روحیں تقویٰ اور زندگی پاتی ہیں“

پاک شرکت میں ہم کہتے نہیں ہوتے بلکہ ”شریک“ ہوتے ہیں۔ تم دوسروں کے ساتھ اس میں شریک ہوتے ہو۔ اور خداوند کی موت کا غمگاہ اپنے آپ پر اور دوسروں پر کرتے ہو۔ تم دوسروں کے ساتھ شریک ہو کر پاک شرکت میں خداوند مسیح کو حاصل کرتے ہو جو تمہاری اور ان کی زندگی

ہے۔ (۱- کہ نصیوں ۱۱) پس پاک شرکت ایک مجیب اتحاد کا رشتہ ہے جو ان سب کو اکٹھا رکھتا ہے جو ایمان سے خداوند کی میز کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس پاک خوراک کو کھاتے ہیں۔ حشائے ربانی ایک ایسی اعلیٰ خوراک ہے جس میں تمام مسیحی سب کے سامنے اکٹھے ہو کر خداوند کی موت کو یاد کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اور دوسروں کو یاد دلاتے ہیں کہ اس دنیا میں خداوند کی حضوری ان کے ساتھ اور ان کے اندر ہمیشہ رہتی ہے۔

(۳) شکر گزاری - پاک شرکت کی ترتیب میں جب ہم روٹی اور واٹن کھاتی چمکتے ہیں تو ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ "تو اپنی پدما نہ شفقت سے ہماری حمد و شکر کی اس قربانی کو منظور کرے" کلیسیا یہ اس واسطے کرتی ہے کیونکہ ہم اسے نجات دینے والے نے اس رسم کو مقرر کرتے وقت "شکر کیا" خداوند کا ہے۔ ہم خدا کے حضور شکر کرتے ہیں کیونکہ اس نے اس سکڑا منٹ کے وسیلے ہم کو ایسی ششیں عطا فرمائی ہیں جو ایمان سے باہر ہیں۔ جس طرح خداوند ہم نے اپنا بدن ہمارے واسطے دے دیا ہے اسی طرح ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کریں اور اپنے بدن اسی قربانی ہو سکے کہ لئے نذر کریں جہنہ پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ کیونکہ یہی ہماری معقول عبادت ہے۔ (رومیوں ۱۲)

(۶) پاک شرکت کا لینا۔

اس کے متعلق ضرور ہے کہ تم تین باتیں یاد رکھو۔

(۱) اس سے پہلے کہ تم پاک شرکت میں شامل ہو تم کو تیاری کرنی چاہئے مقدس دوس فرما ہے "جو کوئی نانا سب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پیئے۔ وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصور وار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے۔" (۱- کہ نصیوں ۱۱)

کافی کرم میں بھی نکلا ہے۔ "حشائے ربانی لینے کی شرط یہ ہے کہ لینے والے اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گڈ شتہ گناہوں سے بھی توبہ کر کے نئی زندگی بسر کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو مسیح کے وسیلے ہوتا ہے زندہ ایمان رکھنے کے اس کی موت کو شکر گزاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا کہ نہیں؟

اس سے پہلے کہ تم پاک شرکت میں شامل ہو تم اپنے آپ کو پرکھو۔ خدا کے حضور تم اپنے آپ سے پوچھو کہ آیا تم نے اپنے ہتھم کے وعدوں کو قائم رکھا ہے یا کہ نہیں۔ کیا تم نے حقیقت اپنے گناہوں سے بھی توبہ کر کے ان کو ترک کر دیا ہے یا کہ نہیں۔ کیا تم اس طرح ایمان میں قائم ہو جس طرح خداوند تم کو ایمان میں قائم دیکھنا چاہتا ہے؟ کیا تم اس کے فرمانبردار ہو کر زندگی بسر کرتے ہو؟

جس دعا تم پاک شرکت میں شامل ہونا چاہتے ہو اس سے ایک دن پہلے شام کو تیاری کرو

(۲) تم کو باقاعدہ پاک شرکت میں شامل ہونا چاہئے۔ پاک شرکت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کے ذریعہ "عامی یادگاری" کریں۔ جب سے خداوند مسیح نے اس رسم کو مقرر کیا ہے یہ رسم کلیسیا میں مروج رہی ہے اور کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا جس میں یہ رائج نہ رہی ہو۔ پس جب تک خداوند نہ آئے "کلیسیا میں یہ رسم باقاعدہ برقرار رہنی چاہئے۔" (۱- کہ نصیوں ۱۱) اور تم ہماری زندگی میں کوئی زمانہ ایسا نہیں ہونا چاہئے جس میں یہ رسم باقاعدہ برقرار نہ رہے یہ نہ صرف ایک حق ہے بلکہ تم پر ایک مقدس فرض ہے کیونکہ تمہارے خداوند کا تم کو حکم ہے کہ "ایسا کیا کرو اور دلو کا" (۱- کہ نصیوں ۱۱) اور تمہاری آنکھوں میں فی الحقیقت

اس کی قدر، وروقت ہے تو تم اس رسم کو صرف سال میں تین دفعہ کرو گے (جو کلیسیا کا حکم ہے) بلکہ اس مقررہ تعداد سے بہت زیادہ دفعہ اس کو ادا کرو گے۔ واجب ہے کہ کم از کم مہینہ میں ایک دفعہ خداوند کی ہیز کے پاس آؤ۔ ابتدا میں مسیحی اکثر اور غالباً ہر شہتہ میں ایک بار پاک شرکت میں شامل ہوا کرتے تھے (اعمال پہلے و تیسرے)

(۳) محبوب رجو، پاک شرکت کی ترتیب میں دل کی فرتی اور ملیبی کے ساتھ ظاہر طور پر ہی ادب کے ساتھ گشتے ٹیکو۔

۱۰۰

# باب پنجم

## استحکام

گزشتہ ابواب میں تم نے استحکام کے مقصد اور اس کی اہمیت پر غور کیا ہے۔ تم نے پیغمبر کے حقوق اور وعدوں و واعدہ و رپوں کی بہت سیکھا ہے اور تم کو یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ خدا نے ان وعدوں اور واعدہ و رپوں کو سزا انجام دینے کے لئے فضل کے وسائل مہیا کر رکھے ہیں۔ بالخصوص پاک شرکت کا وسیلہ جس کے ذریعہ تم داری روحوں کو تقویت اور تازگی ملتی ہے۔ اب ہم دوبارہ استحکام پر غور کریں گے اور بالخصوص اس برکت پر خیال کریں کہ جو خدا اس کے ذریعہ ہم کو عطا فرماتا ہے یعنی روح القدس کی نعمت پر جو ہم کو استحکام کے موقع پر عطا ہوتی ہے۔

استحکام سے تمہاری زندگی میں ایک نیا باب شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ تم کلیسیا کے قائدان میں بوجہ طور پر شریک ہو کر اپنے تمام حقوق کا دعویٰ کر سکتے ہو بالخصوص تم کو استحکام کے بعد حق حاصل ہوگا کہ خداوند کی ہیز کے پاس حاضر ہو سکو۔ لیکن سب سے بڑا انعام جو تم کو استحکام میں ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ہاتھ رکھنے سے روح القدس کی نعمت تم کو عطا کی جاتی ہے۔ استحکام



کے وقت تم روح القدس سے مستحکم کئے جاتے ہو۔ بپتسمہ صاحب خدا کے حضور دعا کرتے ہیں۔ اسے خداوند ہم پر بری منت کرتے ہیں کہ تو ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط رکھ اور ان میں اپنے فضل کی گواہیوں نعمتیں روز بروز بڑھاتا ہو۔ اس کا نام ہے۔ پس تم دعا کرو کہ تم روح القدس کے متعلق صحیح تعلیم پاس کرو۔

## فصل اول - روح القدس

### (۱) روح القدس کی شخصیت

سب سے پہلی اور لازمی بات یہ ہے کہ روح القدس کوئی بے جان شے نہیں ہے بلکہ شخصیت رکھتا ہے۔ روح القدس محض خدا کی قدرت یا تاثیر کا نام نہیں۔ بائبل فرماتا ہے کہ تم کو تعلیم دیتی ہے کہ اس میں شخصیت کی صفات موجود ہیں۔ تم کو "باپ" کہتے ہیں اور روح القدس کے نام پر پتہ دیا گیا تھا (متی ۱۰: ۴۰)۔ اس طرح باپ اور بیٹا شخصیت رکھتا ہے اسی طرح پاک ثالوث کا تیسرا قسم یعنی روح القدس بھی شخصیت رکھتا ہے۔ مقدس روح ہم کو دکھاتا ہے کہ خداوند مسیح نے اپنی موت سے پہلے اپنے شاگردوں کو یہ خوشخبری دی تھی کہ آسمان پر چلے جانے کے بعد وہ ایک تسلی دینے والے کو بھیجے گا جو ہم تک ان کے ساتھ رہے گا (یوحنا ۱۴: ۲۶ باب)۔ انجیل جلیل کے متعدد مقامات سے ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ روح القدس میں شخصیت کے صفات موجود ہیں۔ ان کی خاطر ہم ان متعلق مقامات میں سے صرف دو کا ذکر کریں گے۔ لکھا ہے کہ خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو" (مسیحی) اور روح خود ہماری شفاعت کرتا

ہے۔ (رومیوں ۸: ۲۶) یہ ظاہر ہے کہ دعا صرف وہی مانگ سکتا ہے جس میں شخصیت ہو۔ سب سے پہلی چیز رنجیدہ ہو سکتی ہے اور نہ شفاعت کر سکتی ہے۔ یہ روح القدس جو خدا باپ اور خدا بیٹے کی مانند حقیقی خدا ہے تمہارے دلوں کے اندر آنا چاہتا ہے اور اپنے نیک تمہارے اندر سکونت کرنا چاہتا ہے۔ تمہارے استحکام کے موقع پر بپتسمہ صاحب "مقدس رسولوں کے نمونہ کے مطابق تم پر اس غرض سے ہاتھ رکھتے ہیں کہ اس نشان سے (یعنی ہاتھ رکھنے کے نشان سے) تمہارے لئے اس بات کی سند ہو کہ تم روح القدس کو حاصل کرنے کے حقدار ہو اور اگر تم اس کو حاصل کرنے کا دعویٰ کرو تو وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا اور اب تک تمہارے اندر سکونت کرے گا تاکہ تم روح القدس کے زور اور طاقت میں ہمیشہ خوش رہو کہ خداوند کی خدمت کرو اور اس سے محبت رکھو۔"

الفاظ "تسلی دینے والا" یونانی لفظ "پاراکلیٹ" کا ترجمہ ہیں جس کا مطلب ہے "ایسا شخص جو ہمارے پاس کھڑا ہو" ہماری آرزو بائبل میں اس کا ترجمہ مددگار کیا گیا ہے اور حاشیہ میں "دکیل یا شفیق" ترجمہ دیا گیا ہے۔ پس روح القدس ہمارا دکیل شفیق اور تسلی دینے والا ہے جو ہم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مددگار کا کام دیتا ہے۔

روح القدس ہمارے لئے کیا کرتا ہے؟ بائبل شریف میں روح القدس کے کام کے متعلق چند مثالیں اور استعارے استعمال کئے گئے ہیں جو ہم کو اس سوال کا جواب معلوم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

(۱) روح القدس کو پانی سے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۳: ۳۴)۔ پانی پیاسے کو تازہ دم کر دیتا ہے اور اس کو زندہ کی جھٹکا ہے۔ روح القدس

زندگی کا پانی ہے۔ وہ زندگی بخشے والا ہے۔ اور زندگی کی تاثیر عمل میں ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) روح القدس کو آگ سے تشبیہ دی گئی ہے (اعمال ۲) کیونکہ آگ پاک کرنے والی شے ہے۔ روح القدس ہماری اندرونی ناپاکی کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتا ہے۔

(۳) روح القدس کو گہوڑے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے (متی ۲۳) اس نسبت بخوبی بصورت مثال سے روح القدس کی اس نرمی، سادگی اور حق پرستی کا اظہار ہوتا ہے جو وہ ہمارے اندر پیدا کرتا ہے۔

(۴) روح القدس کو ہوسے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۱۶) اعمال ۲) اس استعداد سے روح القدس کی طاقت اور قوت کا اظہار کرتا ہے۔ مقصود ہے (۲) روح القدس کی آمد

جس طرح خداوند مسیح انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر پرستش میں وارد ہوا۔ اسی طرح روح القدس انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر پیشکوتہ کے روز (اعمال ۲) بتدائی سے روح القدس انسانوں کے دلوں میں کام کرتا تھا لیکن اس مقدس و خاص طور پر دنیا میں آیا تاکہ خداوند مسیح کے کام کو جاری رکھے۔ خداوند مسیح کے آسمان پر جانے اور اس کے دوبارہ آنے کے درمیانی زمانہ کو روح القدس کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں ہماری زندگیوں پر روح القدس حکمران ہے اور ہمارے اندر سکونت کر کے ہم کو تقویٰ اور نازی بخشہ ہے۔

”نیکوکار کے عقیدے میں ہم پڑھتے ہیں کہ روح القدس باپ اور بیٹے سے صادر ہے“ کیونکہ انجیل شریف میں ہم کو بتلایا گیا ہے کہ باپ اور بیٹے

دونوں روح القدس کو ہمارے پاس بھیجتے ہیں۔ پس روح القدس کی بخشش باپ اور بیٹے کی طرف سے ہم کو بطور انعام عنایت ہوئی ہے تاکہ وہ ہم کو زندگی بخشے۔ چنانچہ ہماری کر کے اور ہم کو توفیق بخشے تاکہ ہم ہم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق زندگی بسر کر سکیں (رومیوں ۸)

### (۳) روح القدس کا کام

مہینے میسرے اب کی دوسری فصل میں دیکھا ہے کہ روح القدس کے کام کے پانچ نتائج ہیں یعنی پاک کلیسیائے جامع، مقدسوں کی شراکت گناہوں کی معافی۔ بپتسمہ کی قیامت اور بدی زندگی۔

اب ہر دیکھنے والے شخص کا کام کی عبادت کی ترتیب میں روح القدس کے اس کام کی نسبت جو وہ ہمارے دلوں میں کرتا ہے کیا تعظیم دی گئی ہے؟ یاد رکھو کہ خداوند مسیح جو پاک تھا اپنی آزمائشوں پر اس وجہ سے غالب آیا کہ وہ اس روح القدس سے بھرا ہوا تھا جس کو اس نے پتھر کے وقت پالیا تھا (توحید)۔ پس تم دیکھ سکتے ہو کہ تم کو جو کچھ ہو اس روح القدس کی کس قدر ضرورت ہے۔

(۱) اس ترتیب میں ہے ”اے قادر مطلق اور نازی خدا تو نے کریم کے اپنے ان بندوں کو پانی اور روح القدس سے نئی پیدائش عطا کی ہے“ روح القدس انسانی روح کو نئے صبر سے پیدا کرتا ہے۔ خداوند نے فرمایا ہے ”جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا“ (یوحنا ۳) تمہارے پتھر کے وقت پانچواں تم کو مٹے ہوئے تم کو کس وقت پتھر میں دفن ہوئے اور اس کے ساتھ زندہ ہوئے۔ (کلیسیوں ۱۲) تم اس وقت بچے تھے اور تم کو یہ

مجھ نہ تھی کہ خدا تم کو اس سکرامنت میں کیا عطا فرماتا ہے لیکن اب تم مجھ پر  
ہو اور تم صبح مصلوب پر ایمان رکھتے ہو جس کے سبب تم کو توبہ کی زندگی ملے گی  
ہے جس کا پتہ ایک نشان اور نمبر ہے (یوحنا ۶: ۲۷)

(۲) اسے خود دیکھو۔ ہم بھرتی منت کرتے ہیں بلکہ کوئی دینے والے روح  
القدس کی طاقت میں مضبوط رکھو اس نئی زندگی کا قیام اور باوجود القدس  
کے ذریعہ ہے۔ زندگی نشوونما پاتی اور ترقی کرتی ہے اس سلسلے سے روحانی  
زندگی جسمانی زندگی کی مانند ہے۔ اگر وہ ترقی نہیں کرتی تو روز بروز کمزور ہوتی  
جائیگی۔ پس اس بات کی ضرورت ہے کہ روح القدس کی طاقت تمہاری زندگی  
کو سہارا دے تاکہ تم زندگی پاؤ اور کثرت سے پلاؤ (یوحنا ۱۵: ۵) یوں تم میں طاقت  
آئیگی۔ تم روز بروز بڑھتے جاؤ گے اور نیک اعمال سے آراستہ ہو سکو گے۔

(۳) ان میں اپنے فضل کی گونا گوں نعمتیں روز بروز بڑھنا۔ خدا اپنے فضل  
کی نعمت سے روح القدس کے وسیلے تم کو تقویت بخشتا ہے۔ یہ خیال کبھی مت  
کرنا کہ معاذ اللہ شب صاحب تم کو روح القدس دیتا ہے صرف خدا ہی تم کو  
روح القدس کی نعمت عطا کر سکتا ہے۔ شب صاحب ایسا ماتھر کہنے کے ظاہری  
نشان سے تم کو سند دلا دے کہ "خدا کا کریم اور فضل" تمہارے ساتھ ہے  
اگر تم ایمان سے روح القدس مانگو تو خدا تم کو عطا کریگا۔ ماتھر کہنا کوئی جادو  
نونا نہیں کہ ماتھر کہتے ہی تم کو روح القدس مل جائیگا۔ روح القدس حاصل  
کرنے کے لئے تمہارے دل میں ذوق اور شوق ہونا چاہئے ورنہ تم کو اس  
ظاہری نشان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ ماتھر کہنا ایک ضابطہ اور بصورت  
نشان ہے، خدا اگر تم فی الحقیقت چاہتے ہو کہ یہ بیرونی اور ظاہری نشان اندرونی  
اور روحانی فضل کے ماحصل کرنے کا نشان ہو تو فرقتی سے خدا کے حضور حاضر ہو کر

دعا کرو کہ وہ تمہارے دل میں روح القدس کو سکونت کرنے کے لئے بھیجے۔  
خداوند مسیح نے وعدہ فرمایا ہے کہ تمہارا "آسمانی باپ" اپنے مانگنے والوں  
کو روح القدس ضرور دیگا (یوحنا ۱۴: ۲۶) پس اگر تم بغیر شک کے ایمان کے ساتھ  
اس آیت سے بخشش کو مانگو گے تو وہ تمہارے اندر روح القدس کے  
فضل کی نعمت کو روز بروز بڑھا دے گا۔

(۴) فضل کی گونا گوں نعمتیں یہ ہیں: جب روح القدس تمہارے اندر  
رہیگا تو تم فضل کی گونا گوں نعمتیں پاؤ گے۔ یہ گونا گوں نعمتیں ست قسم کی ہیں  
جو شہادہ نامی کتاب میں درج ہیں (۱ پط ۴: ۱۰) یہی "حکمت اور فہم کی روح" جس  
سے تم خدا کی سچائی کو سمجھ سکتے ہو۔ یہ نعمت تمہارے ذہن کو روشن کرنی  
سے مصطلحت اور روحانی قدرت کی روح جس سے تقویت حاصل کر کے  
تم خدا کی مرضی کو پورا کر سکتے ہو۔ معرفت اور حقیقی خطا پرستی کی روح جس  
سے تم خدا کی محبت کو پہچان سکتے ہو تاکہ تم بھی خدا کے ساتھ محبت کرو اور  
اپنی زندگی اس کے فرزند ہو کر بسر کرو۔ یہ خدا کے پاک خوف کی روح جس  
سے تم خدا کے تاج پہ کر فرما بیرونی زندگی بسر کر سکو۔

ممکن ہے کہ تم ابھی نعمتوں کو کا حق نہ جان سکو لیکن اگر تم روح کے سبب زندہ  
رہو گے (۱ پط ۴: ۱۰) تو روح القدس خود تم کو تمام سچائی کی رہ دکھائے گا۔ روحانی باپ اور  
تمہارا روحانی تجربہ ان نعمتوں کی حقیقت تم پر ظاہر کر دیگا۔ کیونکہ روح کی گونا گوں  
نعمتیں تمہارے جسمی تجربے سے ظاہر ہوتی ہیں۔ (گلتی ۵: ۲۲-۲۳)

(۵) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا  
جہد شب صاحب تمہارے سر پر ماتھر کہنا ہے تو خدا سے چار باتوں کی دعا کرتا ہے۔  
۱) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا۔ روح القدس برائی سے تم کو محفوظ رکھے گا۔

(۲) روح القدس کا روز بروز حاصل کرنا۔ روح القدس تم کو آرایش کے وقت مستعد بنائے گا۔

(۳) روح القدس کا زیادہ حاصل کرنا۔

(۴) تمہارا بدی بادشاہت میں پہنچنا۔ روح القدس ہر طرح کی بدی سے تم کو نکال کر بدی بادشاہت میں پہنچائے گا۔ خدا کا پیرانہ دست شفقت ہمیشہ تم پر رہے گا۔ اور روح القدس ہمیشہ تمہارا ساتھی ہوگا اور آخر کار تم اپنی زندگی حاصل کرو گے۔

ہم مستحکم ہونے کے لئے میدانِ ایمان میں بھرپور ہو کر جاؤ۔ خدا سے دعا کرو جو اپنے لوگوں کو روحِ قدس کی خاص نعمتوں سے معمور کرتا ہے کہ تم کو اپنی گونا گوں نعمتوں سے محروم نہ رکھے، اور نہ ہی فضل سے جس کے ذریعہ تم کو ہر وقت خدا کی عزت و جمال سکھائے، استعمال کرو (روح القدس روز بروز یسوع کے دن کی دعا)

## فصل دوم۔ استحکام کی عبادت کی ترتیب

(۱) استحکام کا دن

اب تمہارے مستحکم ہونے کا مبارک دن پہنچا ہے۔ تم کو کئی نعمتوں سے اس روز سعید کی تد کے منتظر تھے اور اس کے لئے تیاری کرتے تھے۔

جب تم خدا کے گھر جاؤ تو باقی امیدواروں کے ساتھ اپنی جگہ پر جاؤ اور کھٹے ٹیکو صحت دیکھو کہ دوسرے دیکھنے میں دینا عزیز وقت خالی مت کرو۔ کھٹے ٹیکو اور دعا مانگو۔

انکس بندہ کر کے اس بات پر وہ جان کر کہ اس پاک رسم کے ذریعہ خدا تم کو طاقت بخشا ہے تاکہ تم بہترین طور پر اس کی خدمت کر سکو۔  
یاد رکھو کہ اس وقت خدا تم کو روح القدس دیتا ہے اور تم خدا کو اپنا محل دیتے ہو۔ اور پتھر کے وعدوں اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہو تاکہ تم توبہ ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی بسر کرو۔  
خدا کا شکر ادا کرو کہ تم مستحکم ہوئے گئے ہو۔

روح القدس سے دعا مانگو کہ وہ تمہارے دلوں میں سکونت اختیار کرے۔  
خدا کے حضور اپنی کمزوریوں کا فروتنی سے اقرار کرو۔ وہ یہ خوب جان لو کہ کہ اس کے فضل کے بغیر تم اپنے پتھر کے وعدوں کو پورا نہیں کر سکتے۔  
خدا سے ہمکلام ہو کر اس کو کہو کہ تمہارا یہ معصم ارادہ ہے کہ تم گناہ کو نہ کرو۔  
کرو۔ اس پر اپنا پورا بھروسہ رکھو۔ اور فرمانبرداری سے اس کی خدمت کرو۔  
(۲) استحکام کی ترتیب کے چار حصے ہیں

(الف) جب دیا چھ پر صاف جلتے ٹوکھڑے رہو اس میں استحکام کی عبادت کی وجہ دی گئی ہے۔  
دیا چھ کے بعد غالباً بشپ صاحب و حفظ فرمائیں گے۔ اس کو غور سے سنو۔

(ب) بتیس کے وعدوں کا ازمنہ نو قرار۔ اس حصہ میں بشپ صاحب تم سے سوال کرتا ہے کہ کیا تم خود اپنی زبان سے اقرار کر کے اس کی تصدیق

کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے پیسے کے وعدہ  
تمہارے پیسے کے وقت تمہارے دھم ماں باپ نے تمہاری طرف سے  
کیا تھا ان پر ایمان رکھنا اور ان پر عمل کرنا تمہارا فرض ہے۔ اس سوال کے  
جواب میں تم بلند آواز سے جواب دو تاکہ ہر شخص تمہارے اعلان کو سن سکے  
جواب دیتے وقت خدا کی طرف نظر اٹھاؤ۔ کیونکہ تم خدا کے ساتھ وعدہ کرتے  
ہو۔

(ج) استحکام۔ اس حصہ میں بشپ صاحب اور امیدوار باری باری  
فقرے بولتے ہیں۔ تم اپنا فقرہ صاف اور بلند آواز سے بولو۔ پہلے فقرے میں  
تم کو یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا تمہاری مدد کریگا۔ دوسرے فقرے میں تم  
خدا کا اس کی نعمتوں کے لئے شکر کرتے ہو اور تیسرے فقرے میں تم خدا  
کے نزدیک آئے ہو اور اس سے التجا کرتے ہو کہ وہ تمہاری دعاؤں کو اچھے  
انکے بعد بشپ صاحب دعا کرتے ہیں کہ خدا تم کو تسلی دیتے والے روح  
القدس کی طاقت میں مضبوط کرے اور تم کو اپنے فضل کی گونا گوں نعمتیں عطا  
فرمائے۔

اس کے بعد غالباً یہ گیت گایا جائیگا۔

اے روح القدس دل میں آ آسانی فود ہم میں چمکا  
نقدیں کے روح ہم بندوں پر ہفت چند انعام تو نازل کر  
گیت کے بعد تم گھٹنے ٹیک کر دعا میں مشغول رہو۔ جب تک بشپ  
صاحب کے پاس جانے کی باری نہ آئے۔ جب تم بشپ صاحب کے  
پاس جاؤ۔ تو فوراً بتی سے چلو اور بشپ صاحب کے سامنے گھٹنے ٹیکو  
خدا کی طرف اپنے دل اٹھاؤ اور اس سے برکت مانگو۔ بشپ صاحب

اپنا ماتھ تم پر رکھیگا اور دعا کریگا کہ خدا تم کو اپنی پناہ میں رکھے۔  
جب تم مستحکم ہو چکو تو واپس اپنی جگہ پر آکر گھٹنے ٹیک کر خدا سے  
دعا مانگو۔ خدا کا شکر کرو کہ تم کو اس نے اپنا روح القدس عطا فرمایا ہے  
اس سے دعا کرو کہ وہ تم کو اپنے فضل سے اپنی پناہ میں رکھے اور اپنا  
ہی بنائے رکھے تم کو روز بروز روح القدس زیادہ ملتا جائے اور تم کو  
ابد تک محفوظ رکھے۔

دل کے بعد اپنی دل میں یہ گیت گائو۔

اے یسوع میں نے کہا اور کیا قول اقرار  
کہ تیرا ہی سپاہی رہوں گا۔ وہاں  
اگر تو ہو میری طرف خوف ہے خطر ہے  
گر تو ہو میرا دای نہ بھٹکوں راستہ سے۔

(د) خاتمہ۔ تمام امیدواروں کے مستحکم ہونے کے بعد بشپ صاحب  
ایک وعظ کریں گے۔ ان کے الفاظ کو غور سے سناؤ اور اپنی تمام عمر ان کی  
باتوں کو یاد رکھو۔

وعظ کے بعد غالباً ایک اور گیت ہوگا۔

گیت کے بعد دعا کے رہائی میں خلوص دل سے شامل ہو۔ دعا  
رہائی کے بعد بشپ صاحب خدا سے دعا مانگتا ہے۔ ان دعاؤں کے الفاظ  
سے اب تم خوب واقف ہو لیکن اب تمہارے لئے یہ دعائیں نہایت معنی  
ہو گئی ہیں۔ دعاؤں کے بعد بشپ صاحب تم کو نصیحت دیتا ہے۔ اس نصیحت  
کے الفاظ کو جربان بناؤ نصیحت کے بعد بشپ صاحب تم کو برکت دیتے ہیں  
جب تک تم کو نصیحت نہ کیا جائے۔ تم دعا کرو کہ فی الحقیقت خدا

کی برکت تم پر ہوا اور تمہارے ساتھ ہمیشہ رہے۔ یاد رکھو کہ بیشپ صاحب کا  
ہاتھ تم پر چند لمحے ہی رہا مگر ایکن خدا کا "پیدا نہ دست شفقت" تم پر ہمیشہ  
رہے گا۔ ابدی خدا تمہاری سکونت گاہ ہے اور نیچے دائی ہاتھ میں "راستہ" ہیں۔

# باب ششم

## پاک شراکت کی تیاری

(۱) اپنے آپ کو پرکھنا

انجیل شریف میں وارد ہوا ہے کہ آدمی اپنے آپ کو آزمائے اور اس مدعوئی  
میں سے کھائے اور پیائے میں سے پئے۔ (۱- کرنتھیوں پہلے)  
کافی کرم میں ہے "مشائے ربانی لینے کی یہ شرط ہے کہ لینے والے  
اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گنہگار ہوں سے سچی توبہ کر کے نئی زندگی بسر  
کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو سچ کے وسیلے ہوتا ہے زندگی  
رکھ کے اس کی موت کو فکر گنہگاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے  
محبت رکھتے ہیں یا کہ نہیں؟

اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو خدا سے دعا مانگو کہ وہ تم  
کو انجیل شریف کی ہدایت کے موافق اپنے آپ کو آزمائے کی توفیق عطا فرمائے  
اور اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھو۔

(۱) کیا میں فی الحقیقت توبہ کرتا ہوں اور اپنے گناہ کو ترک کرتا ہوں۔

(۲) کیا میں خدا باپ پر اور نجات دہندے مسیح پر اور اپنے پاک کرنے والے روح القدس پر فی الحقیقت سچا ایمان رکھتا ہوں؟  
 (۳) کیا میں خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہوں؟  
 (۴) کیا میں نئی زندگی بسر کرنے کا قصد رکھتا ہوں؟  
 (۵) کیا میں اپنے پڑوسیوں سے میل و محبت رکھتا ہوں؟  
 اس کے بعد تم دس احکام کو لو اور اپنے آپ کو پرکھو کہ آیا تم خدا اور انسان کے خلاف ان دس گناہوں کے مرتکب ہوئے ہو یا کہ نہیں۔ بے ایمانی۔ بے پرستی۔ بے ادبی۔ خدا کے دن کی لاپرواہی۔ غلامی اور دیگر سوشل تعلقات کی خلاف ورزی۔ عداوت۔ ناپاکی۔ بددیانتی۔ بیوقوفی۔ لالچ اور دولت کی پرستش۔ اپنے نجات دینے والے کی زندگی اور نمونہ پر غور کرو اور نہایت خلوص دل سے اپنے آپ کو پرکھو اور دیکھو کہ تم کن کن باتوں میں اس کے نقش قدم پر نہیں چلے۔

### (۲) اقرار

اپنے آپ کو آزمانے کے کے بعد خدا کے حضور ان باتوں کا صاف صاف اقرار کرو جن میں تم ناکام رہے ہو اور خدا سے مغفرت کے لئے دعا مانگو کہ وہ تم کو خداوند مسیح کے وسیلے معاف فرمائے اور اس بات پر بیکار ایمان رکھو کہ اگر تم خلوص نیت سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو گے خدا سے معافی طلب کرو گے تو وہ تم کو ضرور معاف فرمائے گا۔

### (۳) تقدیس

اس کے بعد از سر نو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرو۔ اس کو اپنا دل دے دو تاکہ تم اس سے محبت رکھو۔ اس کو اپنا ذہن دے دو تاکہ

تم اس کا علم حاصل کر سکو۔ اس کو اپنی قوت ارادی دے دو۔ تاکہ تم اس کی خدمت دل و جان سے کر سکو۔ از سر نو روح القدس کے طلبکار ہو تاکہ تم کو ہر طرح کی بدمی پر غالب آنے کی قوت مل جائے۔ بائبل شریف کی حفظ کرو۔ آیات کو یاد کرو اور جو گیت تم کو حفظ ہے۔ اس کو گاؤ۔ اس کے بعد ایمان کے ساتھ پاس آؤ۔ اور اپنی دل جمعی کے لئے اس پاک سکرامنٹ کو لو۔



# نوٹ

(۱) اس رسالہ کا تعلق استحکام کی تیاری کے ساتھ ہے لہذا اس میں ہم وہ تمام باتیں نہیں لکھ سکتے جن کا تعلق تمہاری مسیحی زندگی کے ساتھ ہے۔ اپنے علاقہ کے خادم الدین سے وہ کتابیں حاصل کرو جو تم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مدد دے سکتی ہیں اور بالخصوص جو تم کو یہ بتا سکتی ہیں کہ کس طرح تم اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے استحکام کے وعدوں کو پورا کر سکتے ہو اور پاک شراکت میں شامل ہونے سے پہلے تم کو کس طرح اپنے آپ کو پرکھنا چاہیئے۔

(۲) یاد رکھو کہ مستحکم ہونے کے بعد تم پاک شراکت میں شامل ہونے میں دیریں مدت کرو۔ تم پاک شراکت میں شامل ہونے کی غرض سے مستحکم ہوئے تھے اور اگر تم پاک شراکت میں شامل نہیں ہوتے تو استحکام کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔

# کتاب مفید

تختہ النسا۔ بائبل کی اور اس کے بعد کی مشہور مسیحی عورتوں کے حالات۔ ۴  
تفسیر العقائد۔ رسولوں اور انکے عقیدوں کی تشریح۔ ۴  
تعلیم المسیح۔ مسیح کی تعلیمات مع تشریحات۔ ۴  
تعلیم استحکام۔ بشپ صاحب کے ہاتھ سے مستقیم ہونے کا بیان۔ ۴  
تذکرہ بشپ فریچ۔ پنجاب کے مشہور بشپ فریچ صاحب کی سوانح عمری۔  
شفت۔ ۴  
خداوند کی دعا کی تفسیر میں گیارہ وعظ۔ ۴  
دعائے عام کی کتاب کی تفسیر۔ از پادری جی۔ گیلرڈ۔ چرچ مشن کی نماز کی کتاب کی شرح۔ ۴  
عشائے ربانی کا بیان۔ از پادری پور صاحب۔ ۴  
عقائد و فرائض۔ مسیح عقیدہ اخلاق اور عمل کے بارے میں بائبل کے حوالیات۔ جلد ۱۔ ۱  
عین الحیات۔ از پادری میکسٹم صاحب۔ روح القدس کی ذات و افعال کے بارے میں کلام اللہ کا بیان۔ جلد ۱۔ ۴  
ہمارا اور وہ۔ کلیسیا۔ عقیدہ۔ بائبل۔ عبادت۔ ہتسہ۔ استحکام۔ عشائے ربانی۔ اور خدا مان دین کے بیان میں۔ شفت۔ ۴  
احسن الاذکار۔ مشہور معروف مصنف پادری بیٹرسن۔ ہاتھ صاحب کی کتاب کا انگریزی ترجمہ۔ انگریزی کتاب کی لاکھوں لاکھ جلدی ایک گئی ہیں۔ اور اردو کا یہ ترجمہ بھی بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔ قیمت ۱ روپیہ چار آنہ۔